Member AKNS
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: اعجاز قمر
جلد 02 | ہفتہ 27 اگست 2022ء 28 محرم الحرام 1444ھ 12 بھادوں 2079 ب | صفحات 04 / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 200

یومِ جنگی ہیڈ کوارٹر میرال گلہ کی تقریب، اسلاف کی قربانیوں پر خراجِ عقیدت، مشن جاری رکھنے کا عزم

پاکستان کی وحدت کی خاطر کشمیر کے بیٹے 1947ء سے آج تک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند کھڑے ہیں، کشمیریوں نے لہو کا نذرانہ پیش کیا لیکن مودی کے گماشتوں کو پاکستان کی طرف ایک قدم نہیں بڑھنے دیا

کوئی مائی کا لال آگے کشمیر کی وحدت کے خلاف آگے بڑھے گا تو پھر 1947ء کی تاریخ دھرائیں اور کیپٹن حسین خان شہید کے مشن کی تکمیل کریں گے، ڈاکٹر خالد محمود، سردار اعظم، زاہد رفیق، افتخار ایڈووکیٹ ودیگر کا خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) 26 اگست یوم جنگی ہیڈ کوارٹر کی تقریب میرال گلہ ہائی سکول میں منعقد کی گئی تقریب کے مہمان خصوصی امیر جماعت اسلامی آزاد کشمیر گلگت بلتستان ڈاکٹر خالد محمود خان تھے۔ جبکہ صدارت بزرگ سیاسی وسماجی رہنما سردار اعظم خان نے صدارت کی۔ تقریب سے سردار زاہد رفیق ایڈووکیٹ سردار افتخار خان ایڈووکیٹ سردار فاروق صابر سردار رشید خان سردار محمد ایوب خان سردار اسلم خان سردار نصیر خان سردار مکرم ایڈووکیٹ انیس حمید ممتاز خان ماسٹر (ر) حبیب خان قاری ایاز ارزش نے خطاب کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر خالد محمود خان نے کہا کہ پاکستان کی وحدت کی خاطر کشمیر کے بیٹے 1947ء سے آج تک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند کھڑے ہیں۔ کشمیریوں نے اپنے لہو کا نذرانہ پیش (بقیہ 37 صفحہ 03 پر)

ضلع پونچھ میں لمپی اسکن کے بڑھتے کیسز، متعلقہ افسران ملازمین کی چھٹیاں منسوخ

روزانہ کی بنیاد پر فیلڈ وزٹ کر کے صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لیے فارمرز کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں، اسسٹنٹ ڈائریکٹر انیمل ہیلتھ

فری ویکسی نیشن کے لیے بھی فنڈز کی فراہمی کے لئے تحریک ہو چکی ہے، حفاظتی اقدامات کر کے پھیلاؤ روکا جاسکتا ہے، ڈپٹی کمشنر

راولاکوٹ (پی آئی ڈی، دھرتی نیوز) ضلع بھر کے جانوروں میں لمپی سکن بیماری کے بڑھتے ہوئے کیسز کی روک تھام کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر پونچھ ممتاز کاظمی کی زیر صدارت اجلاس۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پونچھ ڈاکٹر جواد کیانی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر انیمل ہیلتھ ڈاکٹر ظفر اقبال، ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک آفیسر ڈاکٹر طاہر محمود، اسسٹنٹ کمشنر ہیڈ کوارٹر راجہ صداقت، نمائندہ ڈی ڈی ایم اے، مسلم ہینڈز سمیت دیگر نے شرکت کی (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

بجلی صارفین کو بلز پر 24 گھنٹوں میں ریلیف دیا جائے، شہباز شریف

وزیراعظم نے بجلی صارفین کی شکایات دور کرنے کے لئے کمیٹی قائم کردی

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم میاں شہباز شریف نے بجلی صارفین کو بلز پر 24 گھنٹوں میں ریلیف فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے صارفین کی شکایات دور کرنے کے لیے کمیٹی قائم کردی۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت بجلی صارفین کے مسائل حل کرنے کے لئے اعلی سطح اجلاس ہوا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ وزیراعظم کے بجلی کے صارفین کیلئے اعلان کردہ ریلیف پیکیج پر عملدرآمد یقینی بنایا جارہا ہے۔ ایک کروڑ 66 لاکھ صارفین کو فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کی مد میں دیئے گئے ریلیف کے تحت بلز کی تصحیح جاری ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے ریلیف کے اقدامات پر فوری عملدرآمد کو یقینی (بقیہ 36 صفحہ 03 پر)

سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی، وزیراعظم آزاد کشمیر

موسمیاتی تبدیلی، جنگلات کی کٹائی، بے ہنگم تعمیرات، پانی کے قدرتی راستوں میں رکاوٹ سے سیلابی کیفیت پیدا ہو رہی ہے

پی ٹی آئی کی صوبائی حکومتیں متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے بھرپور اقدامات کر رہی ہیں، سردار تنویر الیاس خان

اسلام آباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان نے ملک میں جاری بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے جانی ومالی نقصان پر اظہار افسوس کیا ہے اور متاثرین سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے آزاد کشمیر کی حکومت اور عوام کی طرف سے اس عزم کا اظہار کیا کہ متاثرین کو مشکل کی گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے جمعہ کے روز اس سلسلہ میں جاری کردہ اپنے ایک بیان میں کہا کہ پی (بقیہ 38 صفحہ 03 پر)

پشاور: خیبر پختونخوا میں تاریخ کا بدترین سیلاب کے مناظر

بدترین سیلاب نے تباہی مچادی، درجنوں جاں بحق و زخمی

بالائی سوات کے علاقوں کالام، بحرین اور مدین کے مقامات پر دریائے سوات میں شدید طغیانی کے باعث سڑکوں، پلوں، املاک اور مواصلات کا نظام درہم برہم، متعدد مساجد شہید، بڑے بڑے ہوٹل گر گئے، کئی پل منہدم

سینکڑوں سیاح پھنس گئے، سیاحتی علاقوں کالام، مدین اور فضا گٹ کے ہوٹلوں میں مقیم 2 ہزار سے زائد سیاحوں کو محفوظ مقامات پر منتقل، متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں تیز، ایمرجنسی نافذ کردی گئی، اشیائے خوردنی کی

وزیراعظم کی مختلف ممالک کے سفراء سے ہنگامی ملاقات، عالمی سطح پر سیلاب زدگان کے لئے مدد کی اپیل، اس قدرتی آفت میں دنیا بھر کے ممالک کو سیلاب زدہ لوگوں کی مدد کیلئے آگے بڑھنا چاہیے، شہباز شریف

پشاور (مانیٹرنگ ڈیسک) ڈیرہ اسماعیل خان اور سوات سمیت خیبر پختونخوا کے کئی علاقوں میں سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی جس کے بعد صوبے میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی۔ تین روز سے جاری مسلسل بارشوں کے بعد سیلابی ریلوں نے مختلف علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ (بقیہ 24 صفحہ 03 پر) اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم کی مختلف ممالک کے سفراء سے ہنگامی ملاقات، عالمی سطح پر سیلاب زدگان کے (بقیہ 25 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان سے سابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان ملاقات کر رہے ہیں۔

وزیراعظم کا نوٹس، کوئٹہ میں بجلی اور موبائل فون سروس بحال

کوئٹہ شہر اور گردونواح میں گیس کی سپلائی تاحال معطل، لوگوں کو مشکلات

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف کے نوٹس کے بعد کوئٹہ میں بجلی، انٹرنیٹ اور موبائل فون سروس بحال ہوگئی۔ شدید بارشوں اور سیلابی صورتحال کے بعد دیگر شہروں (بقیہ 35 صفحہ 03 پر)

سیلاب سے جاں بحق افراد کے اہل خانہ کو 10، 10 لاکھ روپے دینے کا اعلان

سکھر (صباح نیوز) وزیراعظم نے سیلاب سے جاں بحق افراد کے اہلخانہ کو 10، 10 لاکھ روپے دینے کا اعلان کر (بقیہ 26 صفحہ 03 پر)

آئی ٹی بورڈ ایم ٹی بی سی کے مابین تمام اضلاع میں سینٹر قائم کرنے کا معاہدہ

سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی واطلاعات محترمہ مدحت شہزاد اور ایم ٹی بی سی کے جنرل منیجر علی شوکت نے معاہدے پر دستخط کیے

معاہدے کے تحت آئی ٹی بورڈ اور ایم ٹی بی سی کے اشتراک سے مختلف شعبوں میں ڈیجیٹل سروسز مہیا کی جائیں گی

مظفرآباد (پی آئی ڈی) انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ آزاد کشمیر اور ایم ٹی بی سی باغ کے مابین آزاد کشمیر میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے معاہدہ طے پا گیا۔ اس سلسلہ میں تقریب سیکرٹریٹ اطلاعات و انفارمیشن ٹیکنالوجی میں منعقد ہوئی جس میں سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی واطلاعات محترمہ مدحت شہزاد اور ایم ٹی بی سی کے جنرل منیجر علی شوکت نے معاہدے پر دستخط کیے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل آئی ٹی بورڈ ڈاکٹر خالد رفیق، ڈائریکٹر (بقیہ 39 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: سیکرٹری اطلاعات وانفارمیشن ٹیکنالوجی مدحت شہزاد اور جنرل منیجر ایم ٹی بی سی علی شوکت آزاد کشمیر میں آئی ٹی کے فروغ کے حوالہ سے ایم MOU پر دستخط کر رہے ہیں۔

اسلام آباد: وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان سے وزیر منصوبہ بندی وترقیات چوہدری محمد رشید ملاقات کر رہے ہیں۔

بزنس فورم سی پی ڈی ایم کے زیر اہتمام "متنازعہ کشمیر ڈائیسپورہ کا کردار" کے عنوان پر سیمینار

ایسا حل قابل قبول نہیں ہوگا جس میں کشمیریوں کی مرضی شامل نہ ہو، کشمیری ڈائیسپورہ نے مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا

حسن ابراہیم، راجہ منصور، اعجاز نوری، پیر سید علی رضا، ارشاد محمود، غلام محمد صفی، ذوالفقار خان، سردار ظریف، عمران عزیز و دیگر کا خطاب

اسلام آباد (دھرتی نیوز) کشمیری ڈائیسپورہ نے مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرنے، انسانی حقوق کی پامالیوں پر دنیا کی حمایت حاصل کرنے اور کشمیریوں کی آواز کو دنیا تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ کشمیری توقع رکھتے ہیں کہ وہ پانچ اگست کے بعد کے بھارتی اقدامات کو عالمی سطح پر بے نقاب کرنے میں بھی قائدانہ کردار ادا کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار مقررین نے بزنس فورم آزاد جموں وکشمیر وگلگت بلتستان اور سی پی ڈی ایم کے زیر اہتمام (بقیہ 27 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: بزنس فورم، سی پی ڈی ایم کے زیراہتمام منعقدہ سیمینار میں سرکردہ شخصیات کی شرکت

عدالت العالیہ نے نو تعینات چیئرمین پی ڈی اے کی تقرری کا نوٹیفکیشن معطل کردیا

آئندہ تاریخ سماعت یکم ستمبر مقرر، نئے چیئرمین کی تقرری ایک ہفتہ قبل ہوئی تھی، فی الوقت وہ دفتر میں حاضر بھی نہیں ہوئے تھے

حکومت نے چیف الیکشن کمشنر سے نرمی لئے بغیر تقرری کا نوٹیفکیشن جاری کیا جو کہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی تھی، درخواست گزار

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آزاد جموں وکشمیر ہائی کورٹ سرکٹ راولاکوٹ نے چیئرمین پی ڈی اے عامر جمیل کی تقرری کے نوٹیفکیشن کو معطل کرتے ہوئے آئندہ تاریخ سماعت یکم ستمبر مقرر کر دی ہے۔ نئے چیئرمین کی تقرری ایک ہفتہ قبل ہوئی تھی، فی الوقت وہ دفتر میں حاضر بھی نہیں ہوئے تھے، ان کے خلاف ہائی کورٹ سرکٹ بنچ راولاکوٹ میں راشد افراز نے ایک رٹ پٹیشن دائر کی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ موجودہ چیئرمین کی تقرری جن قواعد وضوابط کے مطابق ہوئی ہے وہ اس پر پورا نہیں اترتے کیوں کہ چیف الیکشن کمشنر نے بلدیاتی انتخابات سے متعلق انتخابی شیڈول کا اعلان کر رکھا تھا اور تبادلوں (بقیہ 40 صفحہ 03 پر)

لاکھوں متاثرین سیلاب ہماری امداد کے منتظر ہیں، فاروق حیدر

عوام متاثرین سیلاب کی مدد کے لیے اپنا کردار ادا کریں، سابق وزیراعظم

مظفرآباد (دھرتی نیوز) سابق وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان نے پاکستان میں سیلاب سے متاثرہ بڑے پیمانے پر جانی ومالی نقصان کو عظیم سانحہ قرار دیتے ہوئے متاثرین کی ہر سطح پر ہر ممکنہ مدد یقینی بنانے کے لیے شہریوں سے اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کی اپیل کی ہے۔ مخیر حضرات کے نام اپنے پیغام میں راجہ محمد فاروق حیدر خان نے کہا ہے کہ سیلاب سے (بقیہ 34 صفحہ 03 پر)

آئی ایم ایف کا ہدف تقریباً پورا ہوگیا، پیر کو بورڈ کا اجلاس ہوگا

یہ درست ہے ہماری جماعت کے لوگ مجھ سے ناراض ہیں، وزیرخزانہ

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیرخزانہ مفتاح اسماعیل نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف کا ہدف تقریبا پورا ہوگیا، پیر کو ایگزیکٹو بورڈ کا اجلاس ہوگا۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیرخزانہ کا کہنا تھا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے 200 سے 300 یونٹ والے بجلی صارفین کو بھی ریلیف دینے کا کہا ہے تاحال فیصلہ نہیں ہوسکا، آئی ایم ایف کا کہنا تھا کہ قطر نے 3 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کی (بقیہ 41 صفحہ 03 پر)

پاک فضائیہ کا سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں جاری

اسلام آباد (صباح نیوز) پاک فضائیہ کی بلوچستان، سندھ اور جنوبی پنجاب کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں اپنی امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ ترجمان پاک فضائیہ کے مطابق مون سون کی موسلادھار بارشوں کے (بقیہ 42 صفحہ 03 پر)

تتہ پانی: سابق وزیراعظم آزاد کشمیر سردار عبدالقیوم نیازی پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

صدر مملکت کی عالمی برادری سے سیلاب زدگان کی امداد کی اپیل

آنے والے سیلاب نے کھڑی فصلوں، سڑکوں، پلوں کو نقصان پہنچایا

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے عالمی برادری سے سیلاب زدگان کی امداد کی اپیل کردی۔ پاکستان میں ہونے والے شدید بارشوں اور سیلاب سے تباہی پر بیان دیتے ہوئے عارف علوی نے کہا کہ پاکستان بھر میں سیلاب نے لوگوں کی زندگی اور (بقیہ 29 صفحہ 03 پر)

کورونا وائرس، آزاد کشمیر میں 10، ملک بھر میں 433 نئے کیسز رپورٹ

اسلام آباد (صباح نیوز) مہلک عالمی وبا کورونا کے وارتیز ہونے لگے، ملک بھر میں مزید 6 مریض دم توڑ گئے، گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں 433 نئے کیسز رپورٹ ہوئے (بقیہ 28 صفحہ 03 پر)

حکومت نے خلاف ورزی کی کوشش کی تو معاہدہ ختم تصور کیا جائے گا، پیپلز رائٹس فورم

ٹیکسز کے حوالے سے دو ماہ کا وقت لیا گیا کہ کمیٹی قائم کر کے ٹیکسز ختم کیے جائیں گے، لیکن دیگر ٹیکسز کا حجم بڑھا دیا گیا

دو ماہ کا وقت اگر پورا ہو گیا تو پھر ہم ذمہ دار نہیں ہوں گے اور سخت احتجاج کریں گے، فورم کے عہدیداران کی پریس کانفرنس

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) حکومت آزاد کشمیر آل پارٹیز فورم سے کیے گئے معاہدے کی خلاف ورزی کی کوشش کر رہی ہے، شدید ترین احتجاج کے بعد حکومت سے تحریری معاہدہ ہوا اور اس احتجاج کی اہم وجوہات پندرہویں آئینی ترمیم اور ٹورازم ایکٹ تھی۔ اس معاہدے کو ایک ماہ ہونے والا ہے، اس معاہدہ کی خلاف ورزی کسی نہ کسی طرح سے شروع ہو رہی ہے، سیاحتی مقام تولی پیر سے اس خلاف ورزی کا آغاز کیا گیا۔ ایک معاہدہ ہوا تو اس کی خلاف ورزی کیوں کی جا رہی ہے، ٹورازم اتھارٹی کے حوالے سے حکومت سے جو معاہدہ کیا تھا اس سے ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے، ٹورازم اتھارٹی (بقیہ 43 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: آل پارٹیز فورم کے چیئرمین سردار زاہد رفیق ایڈووکیٹ دیگر جماعتوں کے ذمہ داران کے ہمراہ غازی ملت پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

رجسٹرار جامعہ کشمیر پروفیسر ڈاکٹر عائشہ سہیل امریکہ روانہ

خواتین کی تربیت کیلئے منعقدہ ایک پروگرام میں شریک ہوں گی

مظفرآباد (دھرتی نیوز) رجسٹرار یونیورسٹی آف آزاد جموں وکشمیر پروفیسر ڈاکٹر عائشہ سہیل مشی گن سٹیٹ یونیورسٹی کے وزٹنگ انٹرنیشنل پروفیشنل پروگرام برائے پاکستان ویمن لیڈرشپ ان ہائر ایجوکیشن میں شرکت کے لیے امریکہ روانہ ہوگئیں۔ اس پروگرام کا مقصد اعلیٰ تعلیم میں (بقیہ 33 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ پولیس کی کارروائی، چوری کے دو غیر مقامی ملزمان گرفتار

چوری شدہ رقم برآمد، بنک سے رقم چوری کرنے کی کوشش ناکام، تفتیش جاری

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ پولیس نے چوری کی وارداتوں میں ملوث مبینہ دو ملزمان اظہر، گلزار ساکنان گوجرانوالہ کو گرفتار کر کے چوری شدہ رقم مبلغ 6000 سمیت آلہ نقب زنی برآمد کر لیے۔ ملزمان بنک روڈ پر واقع ایک دکان میں نقب زنی کو دوران گشت پر مامور پولیس (بقیہ 32 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: چوری کے الزام میں گرفتار ملزمان پولیس کی حراست میں

سوشل ریفارمز کونسل کا ماہانہ اجلاس آج دارالجہاد راولاکوٹ میں ہوگا

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ایس آر سی کا ماہانہ اجلاس آج 27 اگست بروز ہفتہ ساڑھے گیارہ بجے دارالجہاد راولاکوٹ میں منعقد ہوگا، سردار اظہر اسحاق سیکریٹری جنرل ایس (بقیہ 45 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد ہائیکورٹ کا شوکاز نوٹس عمران خان کو ارسال

عمران خان نے خاتون جج کے بارے میں توہین آمیز تقریر کی تھی

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد ہائیکورٹ نے خاتون جج کو دھمکانے پر توہین عدالت کے کیس میں چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان کو توہین عدالت کا شوکاز نوٹس ارسال کر دیا گیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے حکم پر چیئرمین تحریک انصاف عمران خان کو شوکاز نوٹس جاری کیا تھا۔ (بقیہ 44 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ سے تعلیمی بورڈ کا ریجنل آفس ختم کرنے کی سازش، اہلکاران کا میرپور تبادلہ

راولاکوٹ میں پانچ اہلکاران تعینات تھے جن میں سے دو کا تبادلہ کر دیا گیا، مظفرآباد میں آٹھ افراد پر مشتمل موجود ہے

وزیراعظم آزاد کشمیر اپنے ضلع کے ساتھ ہونے والی زیادتی کا نوٹس لیں، نئے تعلیمی بورڈ کے اعلان پر عمل درآمد کیا جائے، عوامی حلقے

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) چار اضلاع کے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر راولاکوٹ میں قائم تعلیمی بورڈ میرپور کے علاقائی دفتر کو بھی مبینہ طور پر ختم کرنے کی سازش تیار کر لی گئی ہے اور پانچ میں سے دو سینئر عہدیداران کا تبادلہ صدر دفتر میرپور میں کر دیا گیا، اطلاعات کے مطابق راولاکوٹ ریجنل آفس سے گریڈ سولہ اور گیارہ کے دو سینئر اہلکاران کو تبدیل کر کے میرپور بھیج دیا گیا اور اب راولاکوٹ میں گریڈ چودہ، پانچ اور ایک کے صرف تین اہلکاران تعینات ہیں، جبکہ مظفرآباد کے ریجنل آفس میں ایک گریڈ سترہ، تین گریڈ چودہ، ایک گریڈ گیارہ، دو گریڈ پانچ اور ایک گریڈ ایک میں کل آٹھ اہلکاران تعینات ہیں بطلباء (بقیہ 46 صفحہ 03 پر)

مقبوضہ کشمیر، میرواعظ عمر کو نماز جمعہ کی ادائیگی سے روک دیا

سرینگر (کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر میں قابض بھارتی انتظامیہ نے کل جماعتی حریت کانفرنس کے سینئر رہنما میرواعظ عمر فاروق کو تاریخی جامع مسجد سرینگر میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے (بقیہ 31 صفحہ 03 پر)

سیلاب ایمرجنسی فنڈ، اقوام متحدہ نے 3 ملین ڈالر مختص کر دیئے

اسلام آباد (صباح نیوز) اقوام متحدہ کے سنٹرل ایمرجنسی ریسپانس فنڈ (سی ای آر ایف) نے سیلاب سے متعلق کارروائیوں کے لئے پاکستان میں اقوام متحدہ کے اداروں اور پارٹنرز (بقیہ 30 صفحہ 03 پر)

ضروری اطلاع

میری والدہ محترمہ کی وفات کے بعد ہمارا خاندان انتہائی رنجیدہ ہے۔ بوجوہ میرے بیٹے کی شادی کی تقریب جو پہلے سے طے شدہ تھی حسب معمول 27 اگست کو دن 12 بجے سے شام 4 بجے تک کھانے کا اہتمام ہورنہ میرہ (سنگھڑ) ہماری رہائش گاہ پر کیا گیا ہے۔ ہمارے متعلقین خصوصاً یونین کونسل ہورنہ میرہ سے ایسے افراد جن تک ہماری دعوت نہیں پہنچ سکی وہ حسب پروگرام ہماری دعوت میں شرکت کریں۔

سعید عزیز اینڈ برادرز ہورنہ میرہ سنگھڑ
(فرینڈز گروپ آف انٹرنیشنل)

Editorial

ایڈیٹوریل

بات......بشیر سدوزئی کی

مائی کلاچی کے نام پر بسنے والے روشنیوں کے شہر 'کراچی' کا آغاز گھاس پھوس کی ان چند جھونپڑیوں سے ہوا جو ماہی گیروں نے ساحل سمندر پر بنائی تھیں۔ وقت کے ساتھ اس کی حدود وہیت بدلتی گئی لیکن یہ شہر اپنے اصل کے قریب رہا۔ اس حوالے سے اس نے لکھا ہے کہ ''یہ 1700 کا زمانہ ہے اور پھر 1729 میں بھوجومل نے فیصل شہر تعمیر کر کے ایک نئے شہر کی بنیاد رکھی تو آبادی بھی ساتھ ساتھ بڑھی''۔ وہ مزید لکھتا ہے کہ ''باہر سے آنے والوں کا یہ سلسلہ 1729 میں شروع ہوا جب ہندو تاجر بھوجومل نے اپنے ساتھیوں سمیت یہاں قدم رکھا''۔ تاریخ کے حوالے سے اس کا کہنا ہے کہ ''کراچی میں آبادی کے آثار زمانہ قبل از تاریخ میں بھی ملتے ہیں اور زمانہ قبل از مسیح میں بھی۔ اس تحقیق کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ شاید یہ دنیا کا واحد شہر ہے جس نے ہزاروں سال کے نشیب وفراز دیکھے ہیں''۔

جی ہاں اس کا لکھا برحق ہے کہ یہ شہر مدتوں سے زمین کے سینے پر آباد ہے۔ یہ درست ہے کہ ابتداً یہ مائی گیروں کی چند جھونپڑیوں پر مشتمل تھا تو پھر بھوجومل نے اسے فیصل زد کیا اور پھر وقت کے ساتھ ساتھ یہ پھیلتا بڑھتا رہا۔ ہر علاقے کی طرح اس شہر کا ایک اپنا مزاج رہا ہے۔ یہ ساحل سمندر پر ہونے کے باعث اپنے دل میں بحر بیکراں ایسی وسعت رکھتا رہا ہے اسی کارن اس کی آبادی ہر عہد میں بہت تیزی سے بڑھی۔ یہی وجہ ہے کہ محض تین صدیوں میں یہ تین کروڑ سے زائد انسانوں کا مسکن بن چلا ہے۔ جہاں تک اس شہر کی ماضی بعید کے ''مزاج'' کا معاملہ ہے تو اس میں غریب پروری، بلند اخلاق، صلح جوئی اور ہم آہنگی کا عنصر بہت زیادہ رہا ہے۔ اسی لئے اطراف و اکناف سے لوگ دوڑتے چھوٹتے جا کراچی پہنچتے رہے اور کراچی ہمیشہ اپنی بانہیں اور دل کے دروازے کھول ان کو سینے سے لگاتا رہا۔

وہ ابھی ان ہی میں سے ایک ہے جو کشمیر کی ٹھنڈی فضاؤں اور دور افتادہ گاؤں سے اٹھا اور پنجاب کے تپتے میدانوں کو چھوڑتا ساحل سمندر پر پھیلتے بڑھتے کراچی جا پہنچا کہ کراچی اس عہد میں اس کے گاؤں گوٹھ اور علاقے ملک کی عسرت وہجرت زدہ لوگوں کا مرکز نما سا

تھا۔ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد وہ خوش بختی سے بلدیہ عظمیٰ کراچی میں ملازم ہوا۔ یہاں وہ مختلف اہم اور حساس مناصب پر کام کرتا اور زینہ بہ زینہ آگے بڑھتا رہا۔ اس دوران اس کا تعلیمی و تربیتی سفر بھی جاری رہا۔ اس نے ابلاغیات میں ایم۔اے کیا۔ NIPA سے کورسز کیے اور بیرون ملک سے بھی تربیت حاصل کی۔ دوران ملازمت اس نے بلدیہ عظمیٰ کراچی اور کراچی کو بہت قریب سے دیکھا اور اعلیٰ مناصب پر فائز رہا اور کراچی کی بات اس کی ''دیدشنید'' ہمیشہ زیادہ رہی، لیکن اس کی خوبی رہی کہ ''بشیر'' اسے سارے عرصے میں ''کشمیر'' اور ''تحریر'' کو نہیں بھولا۔ وہ ایک لکھاری بلکہ زودنویس لکھاری ہے۔ اس کے جذبے جواں اور اس کا قلم رواں دواں ہے۔ اس کا ثبوت اس کی متعدد تخلیقات اور 2000 سے زائد مضامین وتحریریں ہیں۔

وہ کراچی آرٹس کونسل سے مدتوں سے وابستہ ہے اور یہاں کا ایک بے حد فعال کردار ہے۔ وہ کراچی کے ادبی وصحافتی حلقوں میں جان پہچان بھی رکھتا ہے اور موقر مقام بھی۔ اس کی اوّلین تخلیق ''پونچھ ...... جہاں سروں کی فصل کٹی'' ہے۔ یہ کہنے کو ایک ایسے سفر کی روداد ہے جو اس نے اپنے ''ہم جولیوں'' سمیت کراچی سے کشمیر تک کیا لیکن اپنے اصل میں سفرنامہ سے کہیں زیادہ ایک تاریخ ہے۔ یہ سفرنامہ واقعی ایک دستاویز ہے جو پونچھ بیتی اور پونچھ فہمی کے لئے ''آسیر'' کا درجہ رکھتی ہے۔ اس کی دوسری تصنیف ''کشمیر کے مجاہد'' ہے۔ یہ تصنیف بھی موضوعاتی حوالے سے اہم اور معلومات لحاظ سے اہم تر ہے۔ متذکرہ بالا تصانیف کو سامنے رکھا جائے تو کہنا ماننا پڑتا ہے کہ بشیر کراچی میں صاحبان کا مشیر ہوتے ہوئے بھی اصل میں کشمیر کا ایک سفیر ہے۔ کشمیر سے اس کی محبت اور اس کے لئے اس کی سفارت ہمہ وقت جاری رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے معروف کشمیری شہید کردار برہان وانی کو موضوع بنایا اور اس کے لئے خواب لکھا۔ وانی شہید سے متعلق اس تصنیف کا خاصہ یہ ہے کہ اس میں بھارتی مقبوضہ کشمیر کے صاحبان علم کے خیالات بھی شامل ہیں جو کشمیر بیتی کو جاننے کے لئے بہت معاون ہیں۔ یوں دیکھا جائے تو دراصل بشیر اور کشمیر ہم زاد سے لگتے ہیں۔ بشیر بے حد ''لج پال'' سا شخص ہے یہی وجہ ہے کہ وہ گر کشمیر کو نہ بھول سکا تو کراچی کو کیسے نظر انداز کر سکتا ہے؟ اس سے کراچی سے محبت کا اظہار اپنی جامع تحقیقی تصنیف ''بلدیہ کراچی ......سال بہ سال 1844ء تا 1979ء'' کی صورت سامنے لایا تو واقعی ایک محقق بھی ٹھہرا اور محبّ بھی کہلایا۔ یہ وقیع تصنیف ایک محنت آزما عمل کا ثمر ہے اور نئے اور پرانے کراچی سے متعلق جانکاری کا اہم ذریعہ بھی۔ اس تصنیف کا دوسرا حصہ جو اس کی یادداشتوں پر مشتمل ہو گا۔ جلد منصۂ شہود پر آیا چاہتا ہے۔ دراصل یہ آمدہ تصنیف ہی موضوع سے اصل انصاف کرے گی کہ اس میں بشیر کے طویل سفر کی روداد اور نچوڑ ہونے کی امید ہے۔

بشیر سدوزئی ایک زودنویس لکھاری ہیں۔ وہ مستقل کالم نگار ہیں۔ ''سچ تو یہ ہے'' کا سرنامہ لئے ان کا کالم جہاں بے حد رواں اور معلومات افزاء ہوتا ہے وہاں اس کے موضوعات بھی عموماً کشمیر سے چنے گئے ہوتے ہیں۔ یوں دیکھا جائے تو کہنا پڑتا ہے کہ علوم ورزق کی تلاش میں بشیر کشمیر سے تو نکلا مگر کشمیر کبھی بھی بشیر کے اندر سے نہیں نکل سکا۔ بشیر سدوزئی کا سب سے بڑا وصف یہ ہے کہ وہ اپنے علاقے، ملک، تاریخ، روایات اور لوگوں سے تسلسل جڑا رہتا ہے۔ وہ اچھے برے میں لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے اور یہاں کی ''سرگرمیوں'' سے مکمل ''آشنا'' رہتا ہے۔ اس کے ہزاروں کالموں میں سے ہزاروں کالم ''کشمیر بیتی اور کشمیر فہمی'' کے لئے انسائیکلوپیڈیا نما ہوتے ہیں۔

تخلیقی طور پر فعال اور ثمر بار بشیر سدوزئی کی ادبی شخصیت کی کئی پرتیں ہیں۔ وہ بیک وقت مورخ بھی ہے اور محقق بھی۔ وہ واقعہ نگار بھی ہے اور کالم نویس بھی۔ لیکن میری دانست میں اس کی شخصیت کا سب سے مضبوط ادبی حوالہ اس کی سفرنامہ نگاری ہے۔ سچ یہ ہے کہ اس نے اپنی اکثر تخلیقات کو دوسری اصناف کا 'تڑکا' لگایا ہے ورنہ وہ سفر کہانی کہنا جانتا ہے۔ میری اس دعویٰ کا ثبوت بشیر سدوزئی کا وسط ایشیائی ریاستوں کا آمدہ سفرنامہ ہو گا جو یہ بتانے کے لئے کافی ہو گا کہ بشیر کا اصل جوہ اور ہنر کیا ہے؟

بشیر سدوزئی صاحب حثیت ہے۔ اعلیٰ مناصب پر فائز رہا ہے۔ کسی قدر مرفہ الحال بھی ہے لیکن اپنی وضع قطع میں سادگی پسند ہے اور طبعاً حلیم بھی۔ وہ کس قدر ''شریف'' ہے یہ میں نہیں بتا سکتا لیکن وہ بلا کا نفیس انسان ہے جو کسی نوع کے عمومی تکبر سے مبرا ہے۔

بشیر کے لئے اپنی جنم بھومی، وہاں کے مکانوں اور مکینوں کی محبت ایک زنجیر کی طرح ہے۔ وہ اس زنجیر کی توقیر کرتا ہے۔ یقیناً اسی لئے اپنے لوگوں میں اس کے لئے پیار وعزت کا وفور پایا جاتا ہے۔ بشیر سدوزئی ''گرم دم جستجو نرم دم گفتگو'' کی مثال ہے۔

آرٹس کونسل کراچی اور دوسرے بہت سے اداروں اور انجمنوں سے اس کا ربط ضبط تواتر سے بھی ہے اور موقر بھی۔ وہ دولت اور مراکز ''ادلتا بدلتا'' کم ہے اسی لئے اس کی مستقل مزاجی اس کا ایک اہم وصف بن چلا ہے۔ بشیر سدوزئی کی عبارت رواں سادہ عام فہم اور دلنشیں ہوتی ہے۔ وہ مشکل موضوعات کو سلیقے سے کہنے کی اٹکل رکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس کے قارئین کا حلقہ وسیع ہے تو اس کے پسندیدگی کا ہالہ وسیع تر۔

میں پھر کہے دوں کہ میری دانست میں بشیر، کراچی کی دنیا میں کشمیر کا سفیر ہے اور کشمیر سے محبت اس کے پاؤں کی زنجیر۔ اسی لئے بشیر اپنا سا نہیں اپنا سا لگتا ہے۔ اللہ اسے سدا ایسا ہی رکھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

آہین وقانون پر عمل ناہونا ملک کی بربادی کا سبب ہے۔!

ملک پاکستان ۱۹۴۷ء سے ہی سیاسی اور غیر سیاسی طالع آزماؤں کی وجہ سے بحرانوں کا شکار رہا۔ تا آنکہ ہندوستان نے موقع پا کر ملک دولخت کر دیا جس میں ہمارے اپنوں کی غلطیاں بھی شامل تھیں۔ مگر افسوس کہ اس سے سبق نا سیکھا گیا۔ اور نئے نئے تجربات نے ملک میں جمہوریت کو پنپنے کا موقع نا دیا۔ سیاسی قیادت ناپختہ اور ناتجربہ کاری کی وجہ سے اقتدار کی لالچ میں اسٹیبلشمنٹ سے مل کر اقتدار حاصل کرتی رہی۔ مگر ملک کے لیے کوئی اعلیٰ میعارات قائم نا کر سکی۔ ملک میں اصل کہانی کی شروعات صدی کے دوسرے عشرے میں ہوئی۔ جب سیاست کے گرو آصف علی زرداری نے ۲۰۰۸ء سے ۲۰۱۳ء تک اپنی پارلیمانی مدت پوری کی۔ لیکن مقتدر حلقوں نے متبادل کے طور پر ایک کھیلاڑی جو سیاست کی الف ب سے بھی واقف نا تھا۔ کی گرومنگ شروع کر دی۔ اور ۲۰۱۰ء میں ہی شاہ محمو قریشی، شفقت محمود وغیرہ کو کرکٹ کے کپتان کی جھولی میں ڈالا۔ اور اکتوبر ۲۰۱۱ء میں مینار پاکستان پر ایک بڑا جلسہ منیج کر کے عمران خان کو لیڈر کے طور پر پیش کیا۔ اور اپنے ''ضمیر کی آواز'' پر لوگ عمران خان کی تحریک انصاف میں شامل ہوتے گئے۔ جب ۲۰۱۳ء کے الیکشن میں عمران خان کو صرف بتیس سیٹیں مل سکی۔ تو دھاندلی کا رونا رویا گیا۔ اور لنڈن پلان کے ذریعے مولانا طاہر القادری کو شامل کر کے ایک سو بیس دنوں کا دھرنا دلوایا گیا۔ اس دوران نواز شریف کو ہٹانے اور عمران خان کو لانے کے لیے جال بنا گیا۔ بابا رحمتے نے سپیشل بینچ بنائے۔ اور نواز شریف کو جماعت کی سیاست، وزارت عظمیٰ اور تاحیات نااہل کر کے سیاست سے ہی آؤٹ کر دیا۔ اور ۲۰۱۸ء کے الیکشن میں عمران خان کو لانے کا مکمل بندوبست کیا گیا۔ جس میں آر ٹی ایس فیل ہوا۔ پولنگ ایجنٹس کو پولنگ اسٹیشنوں سے باہر رکھ کر رزلٹس بنائے گئے۔ جب پھر بھی مطلوبہ تعداد پوری نا ہوئی تو ایم کیو ایم، ق لیگ، جی ڈی اے، آزاد ممبران اور باقی کسر جہانگیر ترین کے جہاز نے پوری کی۔ تو عمران خان کی حکومت بن گئی۔ یہ بالکل واضح تھا کہ الیکشن صاف شفاف نا تھے۔ اپوزیشن احتجاج تو کر رہی تھی۔۔ اور ملک کی تین بڑی جماعتیں پی پی پی پنجاب، کے پی کے اور بلوچستان میں نا ہونے کے برابر تھی۔ انہوں نے سندھ حکومت کو غنیمت جانا۔ ن لیگ کوئی فیصلہ نہیں کر پا رہی تھی۔ اور مولانا جو اسمبلیوں میں جانے کے قطعاً خلاف تھے اکیلے رہ گئے۔ اصولی طور پر اپوزیشن کو اس کھلی دھاندلی کے خلاف احتجاجاً اسمبلیوں سے مستعفی ہو جانا چاہیے تھا مگر یہ اپوزیشن ایک دوسرے سے قطعاً مخلص نا تھی۔ اور اسمبلیوں میں بیٹھ گئی۔ عمران خان وزیر اعظم بن گئے۔ مگر کسی نے ان کے کان میں یہ کہہ دیا کہ ساری دنیا ایک طرف اور آپ سب سے اعلیٰ ارفع اور قابل، لائق، ذہین، فطین، نڈر، بیباک، بہت ہی اچھے منتظم ہیں۔ کیوں کہ آپ کرکٹ کے کپتان رہے ہیں۔ اور آپ نے سارا یورپ دیکھا ہے جو وہ ہمیشہ کلیم کرتے ہیں۔ تو آپ سیاہ سفید کے مالک ہے جو مرضی کریں۔ لہٰذا انہوں نے بارہ کروڑ عوام کے صوبے پنجاب میں عثمان بزدار کو وزیر اعلیٰ لگا دیا۔ حالانکہ دیدہ و بینا لوگ انہیں سمجھا رہے تھے۔ کہ یہ مناسب چوائیس نہیں مگر وہ نا مانے اور اب پتہ چلتا ہے کہ اس کی بھی ایک وجہ تھی۔ کہ یہ بھی فرح گوگی اور فرسٹ لیڈی کی پسند تھے۔ اور دیگر معاملات بھی جواب منظر عام پر آ رہے ہیں سرانجام دیتے تھے۔ پھر چار سال تک عمران خان کے

حکومت کرنے کے بعد اسٹیبلشمنٹ اور وہ لوگ جو عمران خان کے وعدوں پر بھروسہ کر کے ان کو لائے تھے۔ ان کی ناتجربہ کاری، نااہلی، اور اپنے مفاد پرست ساتھیوں جو ہر حکومت کا حصہ رہے۔ کی بدولت اپنے کسی بھی پروگرام کو عملی شکل نا دے سکے۔ اور ملک میں سب سے بڑا کام معاشی بدحالی کو ٹھیک کرنا تھا۔ مگر بجائے اسے ٹھیک کرنے کے ان کے ساتھی جونکوں کی طرح آٹا، چینی، پٹرول، گیس، دوائیں اور ہر فیلڈ میں مال بناتے رہے۔ اور عمران خان ہر روز ٹی وی پر آ کر پاکستان کو ایشیاء کا ٹائیگر بن جانے کی نوید سناتے رہے۔ نا ملک میں پچاس لاکھ گھر بنانے کی ابتداء ہوئی، ایک کروڑ نوکریوں کی جگہ دو کروڑ لوگوں کو بے روزگار کیا۔ اور پاکستان نے جو قرضہ پچھتر سالوں میں لیا وہ عمران خان کی حکومت نے تین سالوں میں اس سے زیادہ لیا۔ سابقہ حکومتوں نے تو قرض لے کر کچھ کام بھی کیے مگر عمران خان نے یہ بھاری قرضے لے کر ملک میں کچھ کام نہیں کیے۔ نا ملک میں دو سو ارب ڈالر واپس آئے اور نا لوٹی گئی دولت کا ایک دھیلہ واپس کرا سکے۔ جبکہ نیب کو ایک ٹول کے طور استعمال کر کے مخالفین کو بد ترین انتقام کا نشانہ بنایا۔

مگر قارئین یہ بات اب ثابت ہو چکی ہے۔ کہ یہ سب لیڈرز کرپشن ختم کرنے، لوٹی ہوئی دولت واپس لانے اور مجرمین کو سزائیں دلوانے کے بیانات صرف عوام کو بیوقوف بنانے کے لیے دیتے ہیں ورگرنہ یہ اندر سے سب ایک ہیں۔ اور مل جل کر کھاتے اور عیاشیاں کرتے ہیں۔ جب ان سب معاملات میں عمران خان کی حکومت مکمل ناکام ہوئی۔ تو عوام کے نزدیک عمران خان کی ناکام اور غلط پالیسیوں کی وجہ سے اتحادیوں نے ساتھ چھوڑا تو ان کے خلاف عدم اعتماد ہوا۔ مگر عمران خان اس معاملے میں زیادہ تجربہ حاصل کر چکے ہیں کہ انہیں کس طرح اقتدار میں لایا گیا تھا۔ یا عوامی تائید سے آئے تھے۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ میری حکومت مقتدر حلقوں نے ختم کی ہے۔ حکومت جیسے بھی ختم ہوئی۔ ختم ہو گئی مگر عمران خان من ہی من میں اب بھی وزیر اعظم ہیں۔ وہ یہ بات تسلیم کرنے کو تیار نہیں کہ وہ وزیر اعظم نہیں۔ شاہد انہیں ۲۰۱۸ء میں یہ بتا دیا گیا ہو۔ کہ اب آپ مرتے دم تک وزیر اعظم رہیں گے۔ جس میں جاوید اقبال ہمیشہ نیب کے چیئرمین اور دیگر آپ کی پسند کے لوگ ہوں گے۔ تو جو کچھ مرضی شہنشاہانہ انداز میں کرتے جائیں۔ اب جب وہ کر وفر نہیں دیکھتے تو سٹپٹا جاتے ہیں۔ کہ یہ کیا ہوا۔؟ اس لیے وہ اسٹیبلیشمنٹ کو کہتے ہیں کہ جس طرح پہلے مجھے لائے تھے ویسے ہی دوبارہ لائیں۔ ورنہ میں بہت خطرناک ہوں اور وہ وہ کچھ کہوں کا جس کا کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا۔ اب یہ سب باتیں عام عوام تو سمجھنے سے قاصر ہیں مگر کوئی بھی ملک کا وزیر اعظم یا صدر ہو اس کے پاس کئی ملکی راز ہوتے ہیں۔ آج تک پچھتر سالہ تاریخ میں کبھی کسی صدر یا وزیر اعظم نے یہ نہیں کہا۔ کہ میں ''سب کچھ کہہ دوں گا'' یہ کوئی سرپھرا یا مدہوش شخص ہی کہہ سکتا ہے۔ جو عمران خان بار بار کہہ رہے ہیں۔ کیا یہ کوئی ملکی خدمت ہے۔؟ نہیں ہرگز نہیں۔ کیا ایسے شخص کے ہاتھ میں ملک کی باگ ڈور دینی چاہیے۔؟ نہیں بالکل نہیں۔

اب گذشتہ چار ماہ سے جو کچھ یہ سابق وزیر اعظم عمران خان اسٹیبلشمنٹ، عدلیہ، الیکشن کمیشن، ایف آئی اے کے متعلق کہہ رہے ہیں۔ یہ قطعاً ملکی مفاد میں نہیں۔ یہ کہنا کہ اداروں کا احترام کرتا ہوں۔ سراسر جھوٹ اور غلط بیانی ہے۔ کیا یہی احترام ہے۔ کہ مجھے چار سال کام ہی نہیں کرنے دیا گیا۔ نیب میرے ہاتھ میں نہیں تھا۔ گویا یہ ن لیگ اور پی پی پی کے درجنوں لوگوں کو 'کوئی اور' بند کرا رہا تھا۔ میں نے کسی کو چور نہیں کہا مجھے بتا رہے تھے کہ یہ چور ہیں۔ تو ان سے کوئی پوچھے کہ آپ نے ایک ڈاکیہ کا کردار ادا کیا۔ تو اپنے آپ کو وزیر اعظم کیوں سمجھ بیٹھے تھے۔؟ کیا آپ اب اس کے اہل کیسے ہو گئے۔؟ اچھا یہ مان لیا۔ کہ آپ اعتبار کر گئے۔ تو کیا آپ تو شہ خانہ کی چیزیں لے کر مہنگے داموں بیچنا۔ یہ آپ سب حکمرانوں کے مائی باپ کا مال ہے۔ مگر جو پیسہ لیا اسے اپنے گوشواروں میں ظاہر کیوں نا کیا۔ کیا یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ اپنے گوشواروں اثاثوں میں ظاہر نا کرنے سے ممبر نااہل ہو جاتا ہے۔؟ اگر نہیں ظاہر کئے تو اس کی سزا آپ کی جگہ کوئی دوسرا بھگتے گا۔؟ یا آپ کے ووٹرز زیادہ ہیں اس لیے آپ کو چھوڑ دیا جائے۔۔۔۔ فارن فنڈنگ میں ن لیگ پی پی پی یا مولانا نے کیس نہیں کیا بلکہ آپ کے ساتھی اکبر ایس بابر نے کیس کیا۔ جس پر الیکشن کمیشن نے اسٹیٹ بنک سے معلومات لی ہیں ان کے مطابق اس میں کرپشن ثابت ہو رہی ہے، تاہم فیصلہ کورٹ نے کرنا ہے۔ اس پر سیاسی مخالفین کو گالیاں کیوں دے رہے ہیں؟ عدالتوں اور اداروں کا سامنا کریں یا دکانداری بند کر کے گھر بیٹھ جائیں۔ آج کل کی یہ سب قیادت بھی گھر چلی جائے تو بھی ملکی معاملات پہلے سے بہت اچھے چلیں گے۔ یہ زرداریوں، لیگیوں، چوہدریوں یا دیگر نام نہاد خیر خواہوں کی فکر بالکل نہیں ہونی چاہیے۔

یہ کیا شور مچار کھا ہے۔ کہ شہباز گل کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے۔ عمران خان آپ، شیخ رشید، فواد چوہدری، شیریں مزاری، و دیگر ترجمان۔ اور بہت سارے وفادار ٹی وی اینکرز، اور عمران خان کے انتہائی وفادار ملکی وفادار کچھ تجربہ نگار ہاتھ دھو کر اسٹیبلشمنٹ کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ اور انتہائی قابل اعتراض گفتگو کرتے ہیں ایسے دشمن ملک بھی نا کرے۔ یہ کس کی خدمت ہو رہی ہے۔؟ اور جب منظم طریقے سے ایک مہم چلا کر میڈیا میں آ کر اپنے ترجمان خاص سے ملکی اور غیر ملکی سطح پر ایک خلاف قانون حرکت کرا کے یہ امید رکھیں کہ اس کا نوٹس نہیں لیا جائے گا۔ تو یا آپ بہت معصوم ہیں یا بہت ہی چالاک۔ اور چوری اور سینہ زوری کے مصداق اپنی غلطی کا اعتراف بھی نا کریں الٹا جلسے جلوس نکالیں۔ اور اپنی اکثریت ہونے کی دھونس بٹھائیں۔ اور جلسوں میں بدنام کریں۔ تو کیا آپ نے پاکستان کا آہین پڑھا ہے کہ افواج پاکستان اور عدلیہ کے خلاف کوئی اقدام خلاف آہین و قانون ہے۔ مگر یہ سب جانتے ہوئے بھی عدلیہ کو دھمکیاں۔ پھر کہتے ہیں مجھے کیوں بلایا۔ جبکہ عمران خان اپنے ترجمانوں سے بار بار کہلواتے ہیں کہ ہم بے شک قانون توڑیں۔ خلاف آہین کام کریں۔ مگر ہمارے ساتھ عوام ہیں اس لیے کسی مائی کے لال میں ہمت نہیں کہ افواج و عدلیہ کے خلاف باتیں کرنے یا توشہ خانے یا فارن فنڈنگ سے متعلق ہم سے کوئی کچھ پوچھ سکے۔ ہم ان سب چیزوں سے مبرا ہیں۔ کہ عوام ہمارے ساتھ ہیں۔ اور یہ بھی حقیت ہے کہ ملک کی غالب اکثریت جن میں نوجوان پڑھے لکھے لوگ شامل ہیں وہ عمران خان کی چوری کو چوری نہیں سمجھتے۔ وہ توشہ خانہ میں ہو۔ وہ فارن فنڈنگ میں ہو۔ وہ فرح گوگی کی ہو۔ وہ ملک ریاض والی ہو۔ یا اپنی حکومت کے دوران ہو۔ عمران خان کے لیے سب جائز ہے۔ بلکہ علی امین گنڈا پور جیسے وفاداروں سے پاکستان کے دارالحکومت پر قبضہ کرنے کا الٹی میٹم دے رہے ہیں۔ اور یہ دھمکی کہ کے پی کے، پنجاب، گلگت اور آزاد کشمیر میں اپنی حکومتوں کے ذریعے ملک کو ٹیک اوور کر لیں گے۔ کیا آپ کو سمجھ ہے کہ یہ کیا دھمکی دے رہے رہے ہیں۔ کیا بابر اعوان اور فواد چوہدری یہی ترغیب دے رہے ہیں۔ یہ ہیں سابق وزیر اعظم کے ساتھی۔ اور یہ ہے ہماری پڑھی لکھی یوتھ۔ جو عمران خان کو کہہ رہی ہے کہ قانون توڑو مگر کسی ادارے کے سامنے پیش نا ہوں۔ کیوں کہ یہ مادر پدر آزاد ہیں۔ اور ملک پاکستان کے وارث یہی ہیں۔ جو جی میں آئے کر لیں۔

دوسری طرف موجودہ حکومت ہے۔ جو محسوس ہوتا ہے کہ کسی نے باندھ کے رکھی ہے۔ ان کی زبانیں گنگ ہیں۔ فیصلہ کرنے کی ان میں ہمت نہیں۔ یہ کر کچھ نہیں سکتے۔ مگر مفت میں بدنام ہیں۔ عدم اعتماد کر کے حکومت ان کے گلے پڑ گئی ہے۔ مولانا خاموش ہیں۔ زرداری نے اپنے مقاصد پورے کر لیے اور باقی بھی پورے ہو رہے ہیں۔ کہ اپنے اصل حریف ن لیگ کو دلدل میں پھنسا کر آرام سے بیچے کو آہندہ وزیر اعظم بنانے کی ترکیبیں سوچی جا رہی ہیں۔ وزارتیں بھی لے لیں سندھ میں حکومت ہے۔ گالیاں پڑیں تو ن لیگ کو۔ پنجاب میں نقصان ہو تو ن لیگ کا۔ زرداری کا کیا جائے گا۔؟ یہ حال رہا تو ن لیگ پنجاب میں بھی بہت کم مارجن لے سکے گی۔ سب کے مقاصد پورے ہو رہے ہیں۔ مگر ن لیگ ہر لحاظ سے گھاٹے میں ہے۔ اور اسی مخمصے میں وہ کوئی بھی فیصلہ کرنے سے عاری ہیں۔ اور یہ سب دیکھکر عمران خان ان پر بھاری ہیں۔

کالم کی طوالت مزید تفصیل کی اجازت نہیں دیتی۔ البتہ ایک گذارش کرنی ہے۔ کہ خدارا اس بائیس کروڑ کے اسلامی جمہوریہ پاکستان کو کھلونا نا بنائیں۔ ملک میں قانون موجود ہے۔ اس پر من و عن عمل کریں۔ یہ مت دیکھیں کہ کون بڑا ہے اور کون چھوٹا۔ انصاف کریں اور قانون کے مطابق ہر ایک سے برتاؤ کریں۔ جماعت شخصیات اور نفری اور تعداد کو نا دیکھیں۔ آہین و قانون پر مکمل عمل میں ہی ملکی بہتری اور ترقی کا راز ہے۔ شخصیں دیکھ کر فیصلے نہیں ہونے چاہیے۔ قانون کی زد میں جو بھی آئے اسے اپنے کیے کی سزا ملنی چاہیے۔ اگر ایسے ہو جائے (بدقسمتی سے پہلے نہیں ہوا) تو ہم قوموں کی دنیا میں سر اٹھا کر چلنے کے قابل ہو سکیں گے۔ ورنہ مہذب قوموں میں کھلونا بن کر رہیں گے۔ فیصلہ فیصلہ سازوں نے کرنا ہے۔ اور یہ فیصلے کی گھڑی ہے۔ کوئی بھی شخص قانون سے بالاتر نہیں ہونا چاہیے۔ اور قانون سب کے لیے برابر ہونا چاہیے۔ اللہ پاک مجاز حلقوں کو توفیق دے۔ آمین۔ ثم آمین

راولاکوٹ کی تعلیمی کانفرنس

سدھن ایجوکیشنل کانفرنس ایک تاریخی، فلاحی اور 88 سالہ پرانی تنظیم ہے۔ بابائے پونچھ سر سید پونچھ کرنل سردار خان محمد خان مرحوم نے 1934ء میں قائم کی۔ تنظیم کے تین بنیادی مقاصد یعنی خطے میں تعلیم کو فروغ دینا، اصلاح معاشرہ اور باہمی اتحاد و اتفاق پر مسلسل جدوجہد ہو رہی ہے۔ خان صاحب مرحوم کی زندگی میں اور ان کی وفات کے بعد اس مقدس مشن پر کام ہو رہا ہے۔ نہایت مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ تنظیم آج بھی ضرورت مند طلباء و طالبات کو بلاتخصیص قبیلہ اور علاقہ سالانہ کثیر رقم وظائف کی صورت میں دے رہی ہے۔ اس سال تقریباً 3 ملین سے زائد رقم ضرورت مندوں کو دی گئی۔ راولاکوٹ میں کروڑوں روپے کے منصوبے مرکزی دفتر سدھن ایجوکیشنل کمپلیکس خوبصورت وسیع عمارت کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ قبیلے کے صاحب حیثیت شخصیات نے اس منصوبے کی تکمیل اور وظائف کے لئے دل کھول کر عطیات دیئے۔ امریکہ میں مقیم پونچھ کے عظیم سپوت جناب سردار محمد فاروق صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ نے تنظیم کو 75 لاکھ روپے کی رقم عطیہ کی ہے۔ 30 لاکھ روپے کا مزید اعلان کیا ہے۔ اسی طرح ان کی طرف سے کروڑ روپے تنظیم کو عطیہ ہوا۔ انہوں نے 22 اور 23 اگست کی تعلیمی کانفرنس راولاکوٹ کے لئے بھی تین لاکھ روپے دیئے۔ اسی طرح دیگر بہت سی شخصیات نے رقم مہیا کر کے فلاحی تنظیم کے مقاصد حاصل کرنے میں اپنی تاریخی کردار ادا کیا ہے۔ سدھن ایجوکیشنل کانفرنس کے زیر اہتمام ذیلی تنظیم تعلیمی کمیٹی نے 22 اور 23 اگست کو راولاکوٹ میں پہلی شاندار تعلیمی کانفرنس منعقد کروائی۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد نسیم خان کی ذاتی رائے اور جدوجہد کے نتیجے میں یہ تعلیمی کانفرنس ہوئی۔ تنظیم کے مرکزی عہدیداران، ممبران جنرل کونسل اور سپریم کونسل نے ڈاکٹر نسیم صاحب کی رائے سے اتفاق کیا۔ سب نے تعاون کیا تاہم تعلیمی کانفرنس کے انعقاد میں ڈاکٹر نسیم صاحب، یوتھ ونگ صدر

سردار شاہزیب شبیر، جنرل سیکرٹری سردار وسیم اور ان کے رفقاء کا مثالی کردار ہے۔ سردار شاہزیب صاحب نے جگہ اور بہترین کھانے کا اہتمام کر کے میزبانی کا شرف حاصل کیا۔ ڈاکٹر رحیم صاحب بھی پیش پیش رہے۔ ڈاکٹر شاہد صاحب نے بہت ہی خوبصورت انداز سے سٹیج سیکرٹری کے فرائض انجام دیئے۔ صدر سدھن ایجوکیشنل کانفرنس میجر (ر) سردار مشتاق خان، جنرل سیکرٹری ڈاکٹر غلام حسین خان اور دیگر عہدیداران نے بھی پروگرام کو کامیاب بنانے میں بھرپور دلچسپی لی۔ تعلیمی کانفرنس کے پہلے دن دو سیشن ہوئے۔ بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ پونچھ یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات، میڈیکل کالج، پوسٹ گریجوایٹ گرلز اور بوائز کالجز دیگر نجی اور سرکاری تعلیمی اداروں بڑی تعداد طلباء و پروفیسر صاحبان نے شرکت کی۔ ملک کے نامور ریسرچ سکالرز، ڈاکٹرز نے مختلف موضوعات پر بہت ہی جامع اور معلوماتی مقالہ جات کے ساتھ پریزنٹیشن دی۔ ان میں ریٹائرڈ ڈاکٹر مسعود اختر، کیمسٹ یونیورسٹی اسلام آباد کے پروفیسر ڈاکٹر سہیل اصغر، کینسر کے مشہور معالج میجر جنرل (ر) پروفیسر ڈاکٹر سردار افتخار حسین ڈیفنس یونیورسٹی اسلام آباد کے پروفیسر ڈاکٹر بریگیڈیئر راجہ محمد خان، ممتاز آرکیٹکٹ عدنان امین، پروفیسر ڈاکٹر ندیم جاوید، سابق سفیر نائلہ چوہان شامل ہیں۔ ڈاکٹر جاوید نے آن لائن اسلام آباد سے اپنا مقالہ پیش کیا۔ عرق ریزی سے تیار کئے مقالہ جات کو سامعین نے پوری دلچسپی اور توجہ سے سنا۔ کینسر کی بیماری کے حوالے سے جنرل افتخار حسین صاحب کا مقالہ بہت دلچسپ اور معلوماتی تھا۔ دن دو بجے کھانے اور نماز کے لئے گھنٹے کا وقفہ کیا گیا۔ امریکہ سے آئے سردار محمد فاروق اور ان کی اہلیہ نے خصوصی شرکت کی۔ ان کی خدمات کو سراہا گیا۔ جن شخصیات نے کانفرنس سے خطاب کیا ان میں ڈاکٹر انیقہ مومنہ، شعبہ خواتین کی صدر محترمہ رخسانہ منشاء صاحب، صدر تنظیم میجر (ر) مشتاق حسین، یوتھ ونگ کے صدر سردار شاہ زیب شبیر، تعلیمی کمیٹی کے صدر پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد نسیم خان، سابق صدر تنظیم (ر) سیکرٹری سردار محمد صدیق خان، ڈاکٹر خالد محمود امیر جماعت اسلامی، نجیب نقی سابق وزیر حکومت، سردار محمد فاروق خان (FK امریکہ)، عبدالخالق وصی سابق ممبر کشمیر کونسل، مولانا سعید یوسف اور دیگر شامل ہیں۔ جن اہم شخصیات نے کانفرنس میں شرکت کی ان میں بریگیڈیئر (ر) سردار محمد زرین خان، سابق وزیر حکومت سردار عابد حسین عابد، پیر محمد حسین قادری دوتھان، سردار عبدالخالق ایڈووکیٹ، پروفیسر سردار منشاد خان سابق چیئرمین تعلیمی بورڈ میرپور، پروفیسر فیاض، پروفیسر آفتاب باغ، سردار محمد اجمل خان سینئر نائب صدر تنظیم، ممتاز مؤرخ پروفیسر پرویز افضل، سردار صابر حسین صابر، ممتاز مؤرخ پروفیسر ڈاکٹر صغیر خان، ڈاکٹر سردار طاہر خان اور دیگر بہت سے زعماء شامل ہیں۔ اس تعلیمی کانفرنس کی خاص بات یہ کہ اس میں بڑی تعداد حاضر سروس وریٹائرڈ پرنسپل صاحبان، پی ایچ ڈی ڈاکٹرز، پروفیسر صاحبان، لیکچرز، اساتذہ اور مختلف شعبہ جات کے طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ امریکہ سے آئے سردار محمد فاروق نے دوران خطاب جب یہ کہا کہ اس تعلیمی کانفرنس میں شریک پی ایچ ڈی صاحبان کھڑے ہوں تو 20 سے زائد پی ایچ ڈی ڈاکٹرز جب کھڑے ہوئے تو ہال تالیوں سے گونج اٹھا۔ بہت خوشی محسوس کی۔ سدھن ایجوکیشنل کانفرنس اور کیپٹن حسین خان شہید کالج راولاکوٹ کی فروغ تعلیم میں خدمات کانفرنس کا موضوع تھا جس پر مقررین اور مقالہ جات پیش کرنے والوں نے تفصیل سے بات کی۔ سدھن ایجوکیشنل کانفرنس کے پلیٹ فارم سے اور دیگر مختلف شعبہ جات میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کو اس پہلی تعلیمی کانفرنس میں سدھن ایجوکیشنل کانفرنس کی طرف سے شیلڈز اور تعریفی اسناد سے نوازا گیا۔ امریکہ سے آئے سردار محمد فاروق خان، میجر جنرل (ر) ڈاکٹر سردار افتخار حسین، یوتھ ونگ کے صدر سردار شاہزیب شبیر اور میجر (ر) سردار مشتاق حسین صدر SEC کو شاندار خدمات پر شیلڈ کے ساتھ خصوصی گاؤن اور سر پر پگڑی پہنائی گئی۔ محترمہ ریحانہ کوثر سردار فاروق خان کی اہلیہ کو خصوصی گاؤن ار چادر پہنائی گئی۔ میڈیکل کالج اور یونیورسٹی کی طالبات اور طلباء جنہوں نے نمایاں کارکردگی دکھائی انہیں بھی شیلڈز اور تعریفی اسناد پیش کی گئیں۔ پہلے دن کے دوسرے سیشن کے اختتام پر شام گئے مولانا سعید یوسف صاحب کی دعا پر کانفرنس کا اختتام ہوا۔ دوسرے دن راولپنڈی سے آئی مستند ڈاکٹروں کی ٹیم نے تعلیمی کمیٹی اور SEC کی جانب سے آئی کیمپ لگایا جس میں سینکڑوں مریضوں کی آنکھوں کا معائنہ کیا گیا۔ مفت ادویات اور عینکیں دی گئیں اور کچھ مریضوں کو مفت آنکھوں کے اوپریشن کی تاریخ دی گئی۔ یاد رہے یہ ڈاکٹروں کی ٹیم الشفاء آئی ٹرسٹ ہسپتال راولپنڈی سے آئی تھی۔ اس دن شام کو محفل مشاعرہ منعقد ہوئی جس میں مقامی اور باہر سے آئے بڑی تعداد شعراء نے اپنا تازہ کلام پیش کر کے داد حاصل کی۔ اس یادگار تعلیمی کانفرنس سے انشاء اللہ مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ پروفیسر ڈاکٹر نسیم صدر تعلیمی کمیٹی اور ان کے رفقاء کو بہت بہت مبارک ہو۔

محفل مشاعرہ سدھن ایجوکیشنل کانفرنس

مورخہ 22/23 اگست 2022 راولاکوٹ میں اس خطہ آزاد کشمیر کی سب سے پہلی فلاحی ورفاعی تنظیم سدھن ایجوکیشنل کانفرنس کا پہلا جامع پروگرام ہوا، اس سے قبل دھرتی راولاکوٹ پہ کبھی ایسا منظّم جامع اور اعلیٰ پروگرام نہیں ہو سکا، سب سے پہلے اس پروگرام کے منتظمین کو مبارکباد پیش کی جاتی ہے جنھوں نے انتھک محنت سے اس پروگرام کو کامیاب بنایا، ان میں ممتاز کاروباری وفلاحی شخصیت سردار شاہزیب شبیر، ممتاز شاعر ادیب سردار وسیم اعظم جنڈالوی، بلبل کشمیر شاعر و ادیب حضرت مولانا فاروق حسین صابر پروفسر ڈاکٹر محمد صغیر خان، چیف اڈیٹر دھرتی نیوز عابد صدیق، اور دیگر کا نمایاں کردار ہے، یہ پروگرام متواتر دو دن لمبے وقت تک جاری رہا 22 اگست 2022 کو کھڑک راولاکوٹ مارکی شادی ہال میں اس پروگرام کی جامع نشست ہوئی جس میں مقامی اور گردونواح اور دور دراز کے زعما کی کثیر تعداد نے شرکت کی 23 اگست 2022 کو مشاعرے کا انعقاد ڈسٹرکٹ کمپلیکس کے آڈیٹوریم میں کیا گیا جس میں آزاد کشمیر کے نامور وجید شعرا نے شرکت کی، میر مشاعرہ کے فرائض سردار اسرار ایوب خان نے انجام دیئے، اس مشاعرہ کا وقت کاغذاتی طور پہ 7.30 کا تھا لیکن یہاں کی تاخیری ریت کے مطابق مشاعرہ گھنٹوں کی سوئی کے تاخیری حربوں اور منٹوں کی سوئی کے عین مطابق 8.30 بجے شروع ہوا، اس طرح منٹوں کے حساب سے مشاعرہ عین وقت پہ شروع ہوا، گھنٹوں والی سوئی کا ذکر یہاں مناسب نہ وہ سوئی یکدم چھلانگ لگا کر اکثر دھوکہ دے ہی دیتی ہے 24 شعرا مرد وخواتین نے اپنا کلام پیش کیا سب شعرا کا کلام بے مثال و لاجواب تھا جن شعرانے اپنا کلام پیش کیا ان میں جناب محترم پروفیسر عبدالصبور شیدائی جنڈالوی، جناب محترم اسامہ فاروق، جناب محترم کیف حسین زبیری، جناب محترم ادیب گیلانی، جنابہ محترمہ شکیلہ تبسم، جنابہ محترمہ عنیقہ مونا، جناب محترم عمران کمال، ممتاز پہاڑی زبان کے درویش منش شاعر جناب محترم حمید کامران، جناب محترم پروفیسر ڈاکٹر ماجد محمود، جناب محترم لیاقت شعلان، جناب محترم زبیر الحسن زبیری، جناب محترم بشارت کاظمی، بلبل کشمیر

جناب محترم حضرت مولانا فاروق حسین صابر، جناب محترم عبدالبصیر تاجور، ممتاز تاریخ دان وشاعر جناب محترم صابر حسین صابر، ممتاز محقق مصنف و شاعر جناب محترم شہباز گردیزی، جناب محترم اعجاز نعمانی، جناب محترم ریاض عباسی، جناب محترم محمد یامین، جناب محترم احمد عطااللہ عطا، جناب محترم ناز مظفر آبادی، جناب محترم قدوس وجدانی و میر مشاعرہ جناب محترم اسرار ایوب نے اپنا کلام پیش کیا اس طرح یہ 23 نام بنتے ہیں، ایک محترم شاعر جن کا نام سمجھ نہ پایا جو گیلانی سید خانوادے سے تعلق رکھتے ہیں اس طرح 24 شعرانے اپنا کلام پیش کیا اس کے علاوہ بہت سے شعرا جو وقت کی تنگ دامنی کی وجہ سے اپنا کلام پیش نہ کر سکے ان سے آخر میں معزرت کی گئی، اس مشاعرہ کا آغاز نشست معتمد (سٹیج سیکرٹری) کے فرائض ادا کرنے والے نوجوان سردار وسیم اعظم جنڈالوی نے آپنے خوبصورت کلام سے کیا راقم بھی اس مشاعرہ کیلئے اپنا ٹوٹا پھوٹا کلام تیار کر کے لے گیا تھا وقت کی قلت سے جو پیش نہ ہو سکا سو چاوہ نذر قارئین کر دوں ملاحظہ فرمائیے،

دیش میرے کی حالت بہت خراب ہے
میرے دیش میں کوئی قانون نہیں انصاف نہیں
حالات بہت بدتر ہیں یہ سچ ہے کوئی لاف نہیں
بٹی ہے قوم میری درجات، میں طبقات میں
درجہ چہارم والوں کا کوئی جرم معاف نہیں
ہر لٹیرا میری دھرتی کا عزت مآب ہے
دیش میرے کی حالت بہت خراب ہے
الٹا میرے دیش کا ہر قاعدہ قانون ہے
غریبوں کے ارمانوں کا ہوتا روز خون ہے
ڈر ڈر کے جیئے غریب یہاں بے نوا ہو کر
محلات کی دنیا میں سکون ہی سکون ہے
سوھوکاروں کا گناہ، سمجھا جائے ثواب ہے
دیش میرے کی حالت بہت خراب ہے
سروں پہ سرداروں کے تاج ہیں خود غرضی کے
صاحب اقتدار بنائیں قانون اپنی مرضی کے
غریب کی کمائی پہ کرے عیاشی بالا طبقہ
جائیں نالی میں ٹکڑے غریب کی عرضی کے
مزدور کی کمائی سامان چنگ و رباب ہے
دیش میرے کی حالت بہت خراب ہے
یہاں جو جتنا زیادہ آقاؤں کا تلوا چاٹ ہے
خرید کر عہدہ وہی بنتا یہاں کا لاٹ ہے
عیاشی ہے ہر درجہ ضمیر فروشوں کے حصہ میں
میرے تیرے واسطے تو یہ نگر پھانسی گھاٹ ہے
ترقی یہاں کی بس دیوانے کا خواب ہے
دیش میرے کی حالت بہت خراب ہے
ادنی و اعلیٰ سب جھوٹ سے کام چلائیں
دین دار کہلانے والے بھی جھوٹ سے باز نہ آئیں
ہر طبقے میں چڑھتے دیکھا جھوٹ کو ہی پروان
سچ میاں کی یہاں تو مسدود ہیں سب ہی رائیں
سچائی حق گوئی کا الیاس بند ہر باب ہے
دیش میرے کی حالت بہت خراب ہے

یہ مشاعرہ چار گھنٹے تک مسلسل چلتا رہا اور سامعین چار گھنٹے لطف اندوز ہوتے رہے سوائے ابتدائی انتظار کے کرب والم کے گھنٹہ کے، بر حال شعرانے اپنی ولولہ انگیز کھٹ میٹھی لبریز لذت نصحیت وفکر انگیز شاعری سے سامعین کی تمام تھکان اتار کر انھیں تر و تازہ کر دیا انتظامیہ کے کثیر اہلکار و آفیسران جناب کمشنر پونچھ ڈویژن کی سربراہی میں مشاعرے میں موجود رہے، امریکہ سے آئے اس دھرتی کے مہمان اور دیگر شرکا نے مشاعرے سے خوب لطف اٹھایا، مشاعرہ رات بارہ بجے اختتام پذیر ہوا جو کے موجودہ نٹ کے عہد میں کوئی زیادہ رات کا وقت نہیں بنتا کیونکہ آج کا پیر و جواں طفل مکتب مرد وزن نا مل سطح پہ ایک دو بجے رات تک نٹ میں الجھا رہتا ہے، سب کی نیندیں نٹ نے اڑا رکھی ہیں، مشاعرے کے اختتام پہ تمام شعرا میں اور انتظامی امور کو سرانجام دینے والوں میں حوصلہ افزائی کیلئے شیلڈز تقسیم کی گئیں مشاعرہ کے بعد شعرا کی کھانے کی پر تکلف ضیافت کی گئی، ہاں تو میں عرض کر رہا تھا کہ سدھن ایجوکیشنل کانفرنس کے بانی جناب کرنل خان محمد خان اور ان کے رفقا مولانا غلام حیدر خان جنڈالوی و دیگر اسلاف کی روحیں اپنے شجر کو ثمر بار ہوتا دیکھ کر ضرور خوش ہوئی ہوں گی، آج جو سدھن ایجوکیشنل کانفرنس عروج پہ ہے اس میں سابقہ قیادتوں اور موجودہ قیادت کا بہت بڑا حصہ ہے، آج جو خطہ پونچھ پہ ایک تعلیمی انقلاب ہے اور تعلیم پہ جو بن ہے یہ اسلاف کی مرہون منت ہے جنھوں نے عہد غلامانہ میں جب ہر قسم کی دینی وعصری تعلیم کے دروازے بند تھے فروغ تعلیم کی راہ متعین کر کے آنے والی نسل کیلئے منزلیں آسان کر دیں، سدھن ایجوکیشن کے صدر جناب میجر مشتاق خان اور تمام دیگر عہدے داران بھی خراج تحسین کے مستحق ہیں،، خاص کر ہونہار نوجوان سردار شاہزیب شبیر سردار وسیم اعظم جنڈالوی ڈاکٹر سردار محمد صغیر خان حضرت مولانا فاروق حسین صابر مولانا عابد جنڈالوی اور ان کے دیگر رفقا کو داد تحسین پیش کروں گا جنھوں نے اس دھرتی راولاکوٹ میں بہت بڑی کانفرنس اور مشاعرے کا انعقاد بار اول کر کے بہت بڑا کار ہائے نمایاں انجام دیا ہے، مدیر اعلیٰ (چیف ایڈیٹر) دھرتی اور ان کے رفقا احسان الحق، سہیل خان اور دیگر تمام دھرتی اخبار کے نمائندگان داد تحسین کے مستحق ہیں جو اول سے آخر تک اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں پیش پیش رہے اور کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا، اب ان شاءاللہ دھرتی پرل راولاکوٹ میں خوب علمی و ادبی محفلیں سجا کریں گی اور یہ دھرتی ایک دن علم کے آفاق کو چھوئے گی جہاں کا امن وسکون مثل فردوس ہو گا اجازت دیجئے گا، بھول چوک لین دین معاف اللہ پاک حق کہنے سننے اور عمل کی توفیق عطا فرمائے آمین یا اللہ رب العالمین

☆☆☆☆☆☆

سیلاب زدگان، مسلح افواج اور سیاسی اشرافیہ

پاکستان کی تاریخ میں بارشوں اور سیلابی تباہ کاریوں کی وجہ سے پورا ملک سنگین صورتحال سے دوچار ہے۔ خاص طور پر بلوچستان سندھ کراچی گلگت بلدستان ایریا خیبر پختونخواہ ہر جگہ پر لاکھوں لوگ گھر املاک فصلات اور پوری زندگی کے اثاثے سے محروم ہو چکے ہیں۔ امدادی سرگرمیوں میں بارشوں اور ہر جگہ سیلابی پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے رکاوٹ پیش آ رہی ہے۔ تقریباً ایک ہزار کے قریب لوگ سیلاب کی زد میں آ کر جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ مسلح افواج نے پورے ملک میں سیلاب زدگان کی مدد کرنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیا ہے گزشتہ دنوں بلوچستان کے کور کمانڈر جنرل سرفراز اپنے 6 ساتھیوں کے ہمراہ ہیلی کاپٹر میں متاثرین سیلاب کی نگرانی کے دوران نا معلوم حادثے میں شہید ہو گئے۔ اب بھی افواج پاکستان متاثرین کو محفوظ جگہ پر پہنچانے کے لئے اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ جو لوگ نقل مکانی کر چکے ہیں وہ لٹے پٹے قافلوں کی صورت میں کھلے آسمان تلے بے رحم سیلابی صورت حال میں توجہ کے طلب گار ہیں۔ کھیتوں سے کھڑی فصلیں انسانوں اور جانوروں کی خوراک کے ذرائع ختم ہو چکے ہیں۔ جہاں تک مسلح افواج کا تعلق ہے انہوں نے تو ہنگامی بنیادوں پر متاثرہ علاقوں میں پہنچنے کے تمام ذرائع استعمال کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ مگر ملک کی سیاسی اشرافیہ اتنے بڑے ملکی حادثے کے باوجود اقتدار کی خاطر ایک دوسرے کے خلاف صف آراء ہیں۔ حکمران اور اپوزیشن ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لئے ایڑی چوٹی کو زور لگا رہے ہیں کوئی خوف خدا کوئی دکھ درد کوئی شرم حیا ہوتی ہے اس وقت

ملک ڈوب رہا ہے عوام کی چیخ و پکار سے ہر شخص پریشان ہے۔ اس موقعہ پر سیاست نہیں ریاست بچاؤ کے فلسفے پر پورے ملک کی تمام پارٹیوں کو ایک پلیٹ فارم پر آ کر سیلاب زدگان کی مدد کرنی چاہیے ملک میں بڑی بڑی گاڑیوں اور پروٹوکول کے بجائے ہنگامی حالت کا اعلان کرتے ہوئے متاثرین کو بچانا ضروری ہے۔ ملک ہو گا تو سیاست اور اقتدار ہو گا۔ الیکشن کا میدان سجانے والے خدا کا خوف کریں کہ پوری قوم خاص طور پر بلوچستان اور سندھ پنجاب کے زرعی علاقے کے لاکھوں عوام بے گھر، تباہ حال، اور پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ حکومت کی طرف سے ابھی تک کسی ہنگامی حالت کا اعلان نہیں کیا گیا جبکہ 2005 کے زلزلے سے بھی زیادہ تباہی آ چکی ہے لہٰذا ذاتی انا کے گھوڑے پر سوار ہونے کے بجائے تمام تر اختلافات کو بھلا کر مصیبت زدہ لوگوں کے لئے حکومت اور اپوزیشن کو ایک پلیٹ فارم پر ہو جانا چاہیے۔ تڑپتی ہوئی انسانیت اس وقت امداد کی طلب گار ہے۔ ۔۔ دیگر موضوعات۔۔۔ ☆ حکومت آزاد کشمیر نے میرپور میں ڈرائی پورٹ کا افتتاح کر دیا۔ یاد رہے 31 سال قبل میرپور کی ایک نامور شخصیت چوہدری محمد یوسف نے مسلم کانفرنس کے دور میں 24 اگست 1991 کو میرپور میں ڈرائی پورٹ قائم کرنے کا خیال ظاہر کیا تھا۔ مگر تین دھائیوں کے گزرنے کے بعد اس تجویز پر مافیا نے عمل نہ ہونے دیا اور فائل سرد خانے میں چلی گئی۔ موجودہ ریاستی وزیر اعظم سردار تنویر الیاس خان نے اس منصوبے کو دوبارہ ترتیب دینے اور حائل رکاوٹیں دور کرنے کے لئے ایک پرانے بیوروکریٹ فہیم احمد خان عباسی کو دو ماہ کے اندر ڈرائی پورٹ کی فائل مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ مذکورہ آفیسر نے اس حکم پر عمل کرتے ہوئے 100 کنال زمین کا حصول ممکن بناتے ہوئے فائل مرتب کی۔ میرپور ڈرائی پورٹ کے قیام سے سمندر پار پاکستانیوں کے لئے کاروباری وسہولتیں اور مقامی ہزاروں افراد کو روزگار کے مواقع میسر آئیں گے۔ اربوں روپے سالانہ ریاست کو آمدن ہو گی اگر ریاستی وزیر اعظم اس منصوبے کی تکمیل کے لئے ذاتی توجہ دیں تو ان کا یہ بڑا کارنامہ ہو گا۔ آزاد کشمیر میں انٹرنیشنل ائیرپورٹ اور شیڈول بنک کے قیام سے زرمبادلہ کی آمدن سے ریاست مستفید ہو سکتی ہے۔ 26 سال پہلے راولاکوٹ مظفرآباد ہیلی سروس شروع کی گئی تھی مگر عدم توجہ کی وجہ سے وہ بحال نہ رہ سکی۔ بدلتے ہوئے حالات کے تحت سیاحت کی ترقی کے لئے ہیلی سروس انتہائی ضروری ہے۔ ۔۔ ☆ سابقہ وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار عبدالقیوم نیازی کی اولین ترجیحات پر ریاست میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد کرانے کے لئے کوشش کی۔ عدالت عالیہ کے حکم پر ہوم ورک مکمل کیا مگر ووٹر لسٹوں میں اندراج اور حلقہ بندیوں کی درستگی کے لئے حکومت کی درخواست پر اعلیٰ عدلیہ نے ریاستی حکومت کو دو ماہ کی مزید مہلت دیتے ہوئے انتخابات کروانے کا حکم دیا ہے۔ گو کہ تمام حکومتی اور اپوزیشن اسمبلی ممبران کی یہ کوشش ہے کہ بلدیاتی انتخابات نہ ہوں کیونکہ اس سے ان کے مفادات وابستہ ہیں۔ اگر سپریم کورٹ کے حکم پر بلدیاتی انتخابات آئندہ دو ماہ کے اندر ممکن ہو نگے تو سابق وزیر اعظم سردار عبدالقیوم نیازی کی کوششیں رنگ لائیں گی۔۔۔ ☆ حالیہ موسمی، بارشوں کی وجہ سے حلقہ کے تمام ندی نالے، سڑکات اور رابطے شدید طور پر متاثر ہو چکے ہیں۔ حلقہ عباسپور میں کھلی درمن، منگوڑہ مرچکوٹ اور تروٹی کے نالوں پر پلیاں نہ ہونے کی وجہ سے یہ علاقے نو گو ایریا بن جاتے ہیں اور عوام شدید سفری مشکلات سے دوچار ہو رہے ہیں۔ عباسپور میں ایڈیشنل سیشن جج کا قیام اور THQ میں ڈاکٹروں کی تعیناتی ایک مثبت اقدام ہے۔ امید ہے کہ THQ کی تمام مشینری کو انسٹال کرنے کے لئے ذرائع بروئے کار لائے جائیں گے۔ عباسپور کالج گراؤنڈ اور گریٹر واٹر سپلائی حکومت کے ذمہ داران کے توجہ کی طلب گار ہے۔

کوئی مانے یا نہ مانے ہم امیدوں کے چراغ جلاتے ہیں گے۔

خیموں سے حماقتوں تک کی داستان

تاریخ کے اوراق پلٹتے ہیں تو اس کے دھندلکے صفحات پر جنجال ہل کے ان پہاڑوں کا ذکر بھی پڑھنے میں آتا ہے جب خیموں کی ایک بستی میں اپنی قوم کی پسماندگی اور ان پر ٹوٹے ظلم وستم کا دکھ دل میں سموئے چند قابل افراد دن رات اپنی خیمہ بستیوں میں فائلوں پہ جھکے اس قوم کو معاشرے میں بلند مقام دلانے کے لیے سرگرم نظر آتے ہیں۔ کبھی دشمن کے جنگی طیارے بمباری کرتے ان کے سروں پہ آ پہنچتے تھے تو کبھی وسائل کی شدید کمی ان کے کام میں دخل دینے پہنچ جاتی مگر حوصلے بلند اور جذبات سچے ہوں تو مشکل وقت بالآخر گزر ہی جاتا ہے۔ اس چھوٹی بستی کے بڑے ذہن والوں نے تب کے حالات کو مدنظر رکھتے ہو؟ بہترین فیصلے کیے اور بقیہ کام اپنے بعد آنے والی نسلوں کے سپرد کر دیا مگر کسے خبر تھی کہ اسکے بعد اس کام کو سرانجام دینے والوں نے اپنی ہر ناکامی اور بزدلی کا سہرا انہی کے سر ڈال دینا ہے جو ان ہی کی بقا کی جنگ لڑ کر اس دنیا سے رخصت ہو چلے

آمنہ خورشید

ہیں۔ بدلتے وقت نے پھر دیکھا کہ ایک غیر معروف بستی کی جگہ اب بہترین اور پر فضا مقام کی عمارت اس قوم کے معماروں کو ملی مگر جب لالچ و حرص انسانی ذہن میں اپنا گھر بنا لیں تو اسکے اندر سے شعور اور مخلصی کو ختم کر دیتے ہیں بعد آنے والے حکمرانوں نے جو اس بیس کیمپ کے رکھوالے بنے انہوں نے کرپشن اور اقربا پروری کی ایسی بدترین داستانیں رقم کی کہ اسکی عملی مثالیں نیلم سے لے کہ آزاد پتن تک انہی کی کارکردگی پر طمانچے رسید کرتی نظر آ رہی ہے۔ نہ صرف یہ کہ ترقی کی راہیں مسدود ہیں بلکہ تربیت کا فقدان بھی پوری طرح معاشرے پر واضح نظر آ رہا ہے۔ ریاست کی کل پچپن سے ساٹھ لاکھ آبادی کے لیے ایک لاکھ چالیس ہزار سے زائد سرکاری ملازمین ہمہ وقت رشوت و بداخلاقی کا ایسا معیار قائم کیے بیٹھے ہیں کہ ان ملازمین کے پاس جاتے وقت ایک عام شہری بری طرح خوف کی تصویر بنا نظر آتا ہے۔ عوام کے خادم اپنے ہی لوگوں کو عتاب کا نشانہ بناتے وقت یہ نہیں سوچتے کہ درحقیقت وہ اپنی ہی نالائقی اور نااہلی کو سب کے سامنے عیاں کر رہے ہیں۔ اسمبلی میں بیٹھے بے شمار وزراء اور انکے ماتحت دیگر لوگ اس بات کو کبھی سنجیدہ لے ہی نہیں پا؟ کہ خیمہ اسمبلی سے شروع ہونے والے سفر کی منزل یہ ہرگز نہیں تھی کہ آپ جیسے نالائق دختر انگور کے مزے لے کر اسمبلی میں صرف غل غپاڑہ کرنے کو آئیں۔ آ؟ روز کسی نہ کسی ترمیم کا شور اٹھتا ہے تا کہ حاکم وقت کی حماقت سے فائدہ اٹھا کر کشمیر کی حیثیت کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دیا جا؟ مگر عوامی احتجاج بار بار اسکی راہ میں حائل ہو کہ اس کو عارضی طور پر خاموش تو کروا دیتا ہے مگر ہر وقت اس بات کا خدشہ اسی لیے موجود رہتا ہی ہے کہ اسمبلی فلور پر مست بیٹھے حکمران کبھی کسی ایسی شدید غلطی کے مرتکب نہ ہو جائیں جسکا ازالہ پھر کبھی ممکن نہ ہو۔

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں......(ادارہ)

بقیہ 1

زمین بوس ہوجائے گا، تفصیلات کے مطابق وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس کے حلقہ انتخاب وسطی باغ کے گاؤں پدر سیداں میں ریٹائرڈ فوجی سید طاہر احمد شاہ کا رہائشی مکان لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آکر تباہ ہوگیا ہے مکان کے پیچھے سے لنک روڈ گزر رہی ہے وہ بھی کسی وقت مکان پر گر سکتی ہے، طاہر احمد شاہ کی پنشن اور زندگی بھر کی جمع پونجی سے تعمیر کیا گیا مکان کسی بھی وقت مکمل طور پر زمین بوس ہوسکتا ہے، رہائشی مکان کے بالائی حصہ بھاری لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں ہے اور مکان کے زیریں حصہ (ڈب) کے پلر اور لینٹر بھی دراڑیں پڑ جانے سے ناقابل استعمال ہو چکے ہیں، متاثرہ ریٹائرڈ فوجی کے سب بچے اس وقت زیر تعلیم ہیں، اسٹیشن کمانڈر باغ، SDMA، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ ادارے فوری طور پر متاثرہ شخص کے مکان کے تحفظ، مزید نقصان سے بچاؤ اور ہونے والے بھاری نقصان کے ازالہ کیلئے اقدامات کریں، مخیّر حضرات بھی متاثرہ خاندان کی بحالی کیلئے آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ 2

27 تا 28 اگست مورخہ ہفتہ اتوار منعقد ہو رہا ہے جس میں ترجمان اہلسنت مولانا قاضی شفیق الرحمان، راولپنڈی، مفتی سلیم ربانی گوجر خان، نعت خواں شاعر اسلام حکیم سید اعجاز شاہ کاظمی، سرپرست بزم احسان آزاد کشمیر احسان آزاد عطاء الرحمٰن ہاشمی، مولانا حافظ اسرار احمد، صدر بزم حسان آزاد کشمیر ان کے علاوہ دیگر جید علماء کرام اور نعت خوان حضرات بھی تشریف لائیں گے جملہ اہل اسلام سے بھرپور شرکت کی گزارش کی گئی ہے#

بقیہ 3

کے دوران 26 طلباء کو مزید ٹیسٹس کیلئے روانہ کیا گیا جبکہ 325 طلباء کو مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ کیمپ کے اختتام پر طلباء نے ادارہ کے اندر ہی ایسی سہولیات کی فراہمی کے اقدامات کو سراہا اور پاک آرمی کی جانب سے سہولت فراہم کرنے پر شکریہ بھی ادا کیا گیا جبکہ طلباء کے والدین کی جانب سے بھی اس اقدام کو بھرپور سراہتے ہوئے پاک آرمی کو بھرپور الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا گیا اور ان کے بچوں کو تعلیم و تربیت سے ادارہ کے اندر ہی صحت کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے پر تشکر کا اظہار بھی کیا گیا۔

بقیہ 4

نے کی، فائنل تقریب میں صدر جمعیت علمائے اسلام جموں وکشمیر مولانا سعید یوسف خان نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، سپورٹس ایونٹ میں ریاست بھر کے چودہ دینی مدارس کی سینتیس ٹیموں نے شرکت کی، مدارس ٹورنامنٹ میں ٹیموں کو دو کیٹیگریز میں تقسیم کیا گیا تھا اٹھارہ سال سے کم اور اٹھارہ سال سے زائد، کرکٹ میں اٹھارہ سال سے کم چار جبکہ اٹھارہ سال سے زائد بارہ ٹیموں نے شرکت کی اسی طرح والی بال میں اٹھارہ سال سے کم پانچ اور زائد چھ، بیڈمنٹن میں اٹھارہ سال سے کم دو اور اٹھارہ سال سے زائد تین، ریس میں اٹھارہ سال سے کم دو اور زائد تین ٹیمیں شامل تھی فٹبال میں صرف دو ٹیمیں ہی شامل ہوسکیں، سپورٹس ایونٹ میں شریک تمام مدارس کو کھیلوں کا بڑی مقدار میں سامان دیا گیا جس میں بارہ عدد بیٹ، بیس گیند، چھ والی بال، چھ فٹبال شامل تھے اسی طرح ایونٹ میں شامل ہر ٹیم کے کھلاڑی کو انفرادی انعامات بھی دیئے گئے کرکٹ میں جامعہ دارالعلوم تعلیم القرآن پلندری فاتح رہا جبکہ والی بال میں اٹھارہ سال سے زائد میں مدرسہ تعلیم الاسلام پانڈی گوراہ، اٹھارہ سال سے کم میں جامعہ دارالعلوم تعلیم القرآن پلندری، بیڈمنٹن میں اٹھارہ سال سے کم میں جامعہ دارالعلوم تعلیم القرآن پلندری اور اٹھارہ سال سے زائد میں جامعہ ابراہیمیہ سیاکھ جبکہ ریس میں جامعہ دارالعلوم تعلیم القرآن پلندری کی ٹیم فاتح رہی مجموعی طور پر اس سپورٹس ایونٹ میں جامعہ دارالعلوم تعلیم القرآن پلندری نے تین، مدرسہ تعلیم السلام پانڈی گوراہ، جامعہ ابراہیمیہ سیاکھ اور مدرسہ تحفیظ القرآن پلندری نے ایک ایک پوزیشن حاصل کی، فائنل تقریب سے صدر جمعیت علمائے اسلام جموں وکشمیر مولانا سعید یوسف نے خطاب کرتے ہوئے شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ دینی مدارس میں طلباء کو تفریحی سرگرمیاں مہیا کرنے کیلئے کھیلوں کے مقابلہ جات شروع کئے ہیں کھیل جسمانی تندرستی کیساتھ ساتھ ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے تقریب سے کشمیر پونچھ انصر یعقوب، ڈپٹی کشمیر سدہنوتی ڈاکٹر عمر اعظم، چیئرمین یوتھ سدہن ایجوکیشن کانفرنس سردار شاہزیب شبیر اور مولانا ارشد یوسف نے بھی خطاب کیا مقررین نے جامعہ دارالعلوم تعلیم القرآن پلندری کی ریاست بھر میں دینی سیاسی خدمات کو سراہتے ہوئے کھیلوں کی سرگرمیاں شروع پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ مدارس کے طلباء کو اس طرح کی سپورٹس سرگرمیاں ایک بہترین اقدام ہے آزاد کشمیر کی تاریخ میں پہلی بار یہ اقدام دارالعلوم تعلیم القرآن پلندری نے اٹھایا ہے اس تسلسل کو جاری رہنا چاہیے

بقیہ 5

نوٹس لینا چاہیے ان خیالات کا اظہار ترجمان عوام اتحاد ٹائیں سردار رفاقت نے کیا اور کہا کہ وزیراعظم و وزیر تعلیم، سیکرٹری تعلیم سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ فوری سٹاف کی کمی کا نوٹس لیتے ہوئے تعیناتی کی جائے بصورت دیگر عوام علاقہ ٹائیں سڑکوں پر ہوں گے اور حالات کی خرابی کی تمام تر ذمہ داری محکمہ تعلیم و انتظامیہ پر ہوگی

بقیہ 6

کی کوئی بھی چیز موجود نہیں ہے لگتا ہے یہاں ماضی کا نمبرداری نظام موجود ہے جس میں ہر کسی کو جو مرضی آئے کرتا پھرے جس کو دل چاہے کسی قومی ہیرو کے نام سے منسوب روڈ کو کسی اور نام سے منسوب کرے ایسا ممکن نہیں ہے اگر ایسا کیا گیا تو کل کوئی آکر کیپٹن حسین خان شہید ڈگری کالج کے نام پر کسی اعلے تللے کا نوٹیفکیشن جاری کردے جو ایسا کا ناصرف سیاسی بددیانتی ہے بلکہ یہ قومی بددیانتی کے زمرے میں آتا ہے مسلم لیگ ن جو تمام برادریوں کا گلدستہ ہے ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے کیونکہ تاریخ کے ہیرو کسی کنبے قبیلے کے فرد نہیں ہوتے بلکہ وہ تمام عوام کے مشترکہ ہیروز ہوتے ہیں آج سے 80 سال قبل سردار بہادر علی خان نے حق ملکیت کی جنگ لڑ کر ہمیں حق ملکیت دلایا اور آج تنویر نام کے وزیراعظم آکر ان کے نام سے منسوب روڈ کا نام بدل کر کارنامہ سرانجام دے رہے ہیں جو قومی بددیانتی ہے ہم ایسے کسی بھی عمل کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے جس سے ہمارے قومی ہیروز کے نام کے ساتھ کھلواڑ کی جائے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ سردار بہادر علی خان کو ستارہ جرات اور ستارہ امتیاز سے نوازا جائے نا کہ ان کے نام سے منسوب روڈ کا نوٹیفکیشن منسوخ کیا جائے تنویر الیاس ایسے کسی بھی گھناؤنے منصوبہ میں کامیاب نہیں ہوسکتے جس سے ہمارے قومی ہیروز کے ناموں سے بغض روا رکھ کر صیہونی مقاصد کی تکمیل کے راستے ہموار کیئے جائیں

بقیہ 7

سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کیا اجلاس کی صدارت عظمت منہاس نے کی جبکہ مہمان خصوصی سردار پرویز چغتائی تھے اجلاس سے انتظامی کمیٹی کے چیئرمین راجہ خورشید عالم، استقبالیہ کمیٹی کے چیئرمین راجہ عبدالحفیظ کفل گڑھوی، شفیق ماگرے، راجہ سعید انقلابی، راجہ ہارون صادق عثمانی، سلیم منہاس، راجہ ریاض، راجہ مختار، راجہ ناصر، سردار الیاس سدوزئی، ادریس ایڈووکیٹ، سردار ارشاد، اظہر، جمیل چغتائی، طارق جنجوعہ، ظفر قلندر، شمشاد شاہ، ابرار چغتائی، وحید شاہ، ودیگر نے خطاب کیا، مقررین نے کہا کہ مسلم لیگ متحد جماعت کے اندر اختلافات کی خبروں میں کوئی صداقت نہیں، راجہ فاروق حیدر خان بلدیاتی

انتخابات کے حوالے سے حلقہ بندیوں کی درستگی کے معاملات میں مصروف ہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سیلاب کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے ایسی صورتحال میں تمام سیاسی جماعتوں اور حکومت کو سیاسی سرگرمیاں معطل کر کے متاثرین سیلاب کی بحالی اور امداد کے لیے کام کرنا چاہیئے۔

بقیہ 8

کو غلام نہیں رکھ سکتا۔ بھارت کی نو لاکھ فوج مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں میں ملوث ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار اپنے خصوصی بیان میں کیا۔ چوہدری محمد رفیق نیئر نے کہا کہ بھارت 9 لاکھ فوج کے ذریعے ظلم و جبر کے تمام تر ہتھکنڈے آزما چکا ہے لیکن وہ کشمیریوں کے جذبہ آزادی کو کم نہیں کر سکا ہے انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی برادری کو چاہیے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کی جانب سے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لے انہوں نے کہا کہ بھارت انسانی حقوق کی دھجیاں اڑا رہا ہے اور نہتے کشمیریوں پر مظالم کے پہاڑ توڑ رہا ہے انہوں نے کہا کہ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے اور بھارتی فوج کو نہتے کشمیریوں پر ظلم و ستم سے باز رکھے انہوں نے کہا کہ حکومت مسئلہ کشمیر کو بھرپور انداز میں اجاگر کرے گی اور وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان اور صدر بیرسٹر سلطان محمود کی قیادت میں مسئلہ کشمیر کو دنیا بھر میں اجاگر کرنے کے لیے توانائیاں صرف کریں گے انہوں نے کہا کہ سابق وزیراعظم چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان نے کشمیر کا مسئلہ عالمی سطح پر اجاگر کیا انہوں نے دلیرانہ انداز میں کشمیریوں کے موقف کی ترجمانی کی اور کشمیریوں کے لیے بھرپور سفارتی مہم چلائی

بقیہ 9

حکومت کی طرف سے فنڈز مہیا ہوتے ہی عوام الناس تک ریلیف مہیا کیا جائے گا۔ فی الوقت لمپی سکن ڈزیز کی ویکسین کسان حضرات خود خرید رہے ہیں اور محکمہ لائیو اسٹاک کا عملہ ان کو جانوروں میں ویکسین لگا کے دے رہا ہے۔ ترجمان نے کہا ہے کہ اس حوالہ ایک مقامی اخبار میں ناظم اعلیٰ لائیو اسٹاک ڈاکٹر محمد اعجاز خان سے منسوب خبر پر وضاحتی بیان کہا کہ شائع ہونے والی خبر کو سیاق وسباق سے ہٹ کر پیش کیا گیا ہے جس کی محکمہ تردید کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ لائیو اسٹاک کے پاس سرکاری لوکل ویکسین موجود تھی جو کہ لاہور ریسرچ سینٹر سے منگوائی جاتی تھی وہ محکمہ صرف 10 روپے سرکاری ویکسین لگا کے دے رہے تھے اب سرکاری ویکسین بھی ڈیمانڈ بھیجی گئی ہے مگر ویکسین دستیاب نہیں ہے۔ امپورٹڈ ویکسین بازار سے ملتی ہے وہ کافی مہنگی ہے اس کا رزلٹ بہتر ہیں محکمہ نے حکومت سے اس کے لئے تحریک کی۔ دستیاب ہوتے ہی کسانوں کے جانوروں کو مفت لگا کر دی جائیگی۔ لہٰذا اس بارے کوئی بھی بات قبل از وقت ہے۔ محکمہ لائیو اسٹاک کی سروسز 24 گھنٹے جاری ہیں۔

بقیہ 10

کے حکمران ہیں جتنے بھی ضمنی انتخاب ہوئے ہیں ان میں عمران خان کے بیانیہ کی جیت ہوئی ہے پاکستان میں مسلم لیگ ن اور زرداری برانڈ حکومت مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ عمران خان کا بیانیہ قوم کی آواز بن چکا ہے ان کے کامیاب ترین جلسوں سے حکومتی اتحاد خوفزدہ ہو چکا ہے امریکن غلام حکومت کو مسلط کرنے والے سلیکٹر زبھی ان کی معاشی وسیاسی پالیسیوں سے نالاں ہو چکے ہیں۔ نااہل اور مدہوش حکمران مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں تمام ادارے اپنی آئینی حدود میں رہ کر کام کریں گے آنے والا وقت پی ٹی آئی کا ہے۔ سردار الیاس نے میڈیا سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ جے یو آئی کے صدر مولانا فضل الرحمٰن کا تحریک انصاف اور عمران خان کے ساتھ بغض ہے اور 150 روپے لیٹر پیٹرول ڈیزل کے خلاف مہنگائی مارچ کیا اور آج 230 روپے پٹرول ڈیزل کا ریٹ ہے اور مولانا خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہے ہیں جو ان کی مفاداتی اور موقع پرست سیاست کا منہ بولتا ثبوت ہے، سردار الیاس نے کہا کہ اس وقت تبدیلی کا نعرہ لگانے والوں نے ملکی معیشت کا جنازہ نکال دیا امپورٹڈ حکومت نے ڈالر اور بجلی و گیس کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافہ کر دیا۔ مہنگائی و بیروزگاری عروج پر ہے ڈکیتیاں سرعام ہو چکی ہیں غریب عوام کے لئے دو وقت کی روٹی مہیا کرنا مشکل ہو چکا ہے اور وہ خودکشی کر رہے ہیں۔

بقیہ 11

پھیلانا چاہتی ہے ارجہ کراس سے ڈھلکوٹ تک روڈ کا نام سردار بہادر علی خان کے نام سے منسوب ہو چکا ہے آج حکومت نام تبدیل کرنے کی بجائے روڈ کا کام کروائے جن شخصیات نے وزیراعظم کو بھی مالک اور مالکانہ حقوق دلوائے سردار بہادر علی خان نے 1832 کا بدلہ 1892 میں لیا اور مالکانہ حقوق دلوائے تاریخ سے ناواقف لوگ حکومت میں آگئے ہیں اور غلط تاریخ کا درس دے رہے ہیں کوئی بھی کشمیری اپنی تاریخ سے کسی کو نہیں کھیلنے دے گا اور کہا کہ سردار بہادر علی خان کے ساتھ جن لوگوں نے قربانیاں دیں ان کی نسل ابھی زندہ ہے وہ اس نام نہاد نوٹیفکیشن کو تسلیم نہیں کریں گے حکومت وقت ہوش کے ناخن لے بصورت دیگر کسی بھی راست اقدام سے گریز نہیں کریں گے۔

بقیہ 12

گا۔ انکا ہر قدم عمران خان کو مضبوط اور مقبول بنا رہا ہے۔ انتخابات میں تاخیر عمران خان کے حق، ن اور ش کی سیاست کو دفن کر دے گی۔ انہوں نے کہا کہ (ن) لیگ کے لیڈر خود کہہ رہے ہیں حلقوں میں نہیں جاسکتے۔ 200 یونٹ پر رعایت بھونڈا مذاق ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلابی ریلا غریب کو ہی نہیں، پی ڈی ایم کو بھی لے ڈوبے گا۔ نواز شریف اور آصف زرداری کی شرائط نہیں مانی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ ستمبر اہم فیصلوں کا مہینہ ہے، ن لیگ سے ش لیگ بھی نکلے گی، پی ڈی ایم بھی ٹوٹے گی، الیکشن کی تاریخ بھی آئے گی۔

بقیہ 13

اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ اس اجلاس کی ملتوی کی بنیادی وجہ پاکستان پیپلز پارٹی کی مرکزی قیادت صدر جماعت چوہدری یاسین نے پاکستان پیپلز پارٹی کے تمام مرکزی رہنماؤں اور عہدے داروں CEC ممبران ڈویژن اور ضلعی صدور و جنرل سیکرٹریز اور ٹکٹ ہولڈرز کا اہم اجلاس 28 اگست اسلام آباد میں طلب کر لیا ہے۔ جس میں بلدیاتی الیکشن کے حوالے سے مشاورت اور بعض اہم فیصلے بھی کیے جائیں گے ان خیالات کا اظہار حلقہ پانچ کے صدر ڈاکٹر محمد شیراز خان نے کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ حلقہ پانچ کے اجلاس کی تاریخ کا اعلان جلد کیا جائے گا

بقیہ 14

سوچ سمجھ کر دیانتدار، فرض شناس قیادت کے چناؤ کے لیے اپنا رول ادا کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا الحاج حکیم محمد صدیق چغتائی نے کہا کہ ابتدائی بلدیاتی انتخابات میں میں نے بھی اپنے ساتھیوں کے اصرار پر حصہ لیا تھا جبکہ میرے مدمقابل دو امیدوار اور تھے جب ووٹوں کی گنتی کا عمل مکمل ہوا تو ان دونوں امیدواروں سے میرے ووٹ زیادہ تھے، اللہ پاک کا کرم ہے کہ اس وقت بھی لوگوں نے مجھ پر اعتماد کیا اور آج بھی کرتے ہیں، کامیابی کے بعد میں نے اپنے حلقہ انتخاب میں تعمیر و ترقی جن میں نکر سے بنی پیاری سڑک، اور واٹر ٹینک، بڑی مقدار میں تعمیر کروا کر لوگوں کی ضروریات پورا کرنے میں ذاتی دلچسپی لی، خرابی صحت اور عمر زیادہ ہونے کے باعث اب میں انتخابات میں تو حصہ نہیں لے سکتا لیکن میں خواہش ہے کہ وہ لوگ بلدیاتی انتخابات میں حصہ لیں جن کا ماضی حال بے داغ ہو، بدنام زمانہ اور سکیم خوروں کے امیدوار کی شکل میں

انتخابی عمل میں آنا معاشرے کے افراد کے لیے ان کے مسائل حل کرنے کے بجائے مزید اضافہ کرنے کا سبب ہوگا، طویل مدت کے بعد بلدیاتی انتخابات کرانا موجودہ حکومت کا بڑا کارنامہ ہے ان حالات میں عوام کی ذمہ داریوں میں بھی کہیں گناہ اضافہ ہو چکا ہے وہ ایسے امیدواروں کو اپنے ووٹ کی پرچی سے کامیاب کریں جو ان کے درینہ مسائل ان کی دہلیز پر حل کر سکیں، اگر عوام الناس نے برادری ٹبر کی سوچ کا مظاہرہ کیا تو پھر مسائل حل ہونے کے بجائے مزید اولجھ جائیں گے، ضرورت اس امر کی ہے کہ لوگ سوچ سمجھ کر بے داغ قیادت کا انتخاب کریں۔

بقیہ 15

سوار تھے موقع پر 7 جوان شہید ہوئے جبکہ شدید زخمی جن میں سے 2 بعد میں دم توڑ گئے تھے۔ گاڑی حادثے کے فوری بعد قریبی علاقہ داڑیالی پوٹھی مکوالان کے نوجوان جائے حادثہ پر پہنچے اور رات کے اندھیرے میں شہدا اور زخمیوں کو ریسکیو کیا۔ ان شہیدا کی یاد میں آج حادثے کے مقام کے نزدیک نالہ کہن کے مقام پر قرآن خوانی اور دعائیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کے صدر اور مہمان خصوصی معروف دانشور کالم نگار سید زاہد حسین نعیمی، خطیب و مہتمم مرکزی جامع مسجد کنزالایمان غوثیہ شجاع آباد تھے، جبکہ کے دیگر مقررین میں قاری زاہد خان، حافظ سید سرفراز شاہ، قاری مولانا عبدالوہاب، قاری رضوان، کیپٹن ریٹائیر امتیاز شاہ، اور دیگر شامل تھے مقررین نے شہداء کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین اور خراج عقیدت پیش کیا، علامہ سید زاہد حسین نعیمی نے افواج پاکستان کی لازوال قربانیوں خراج تحسین و خراج عقیدت پیش کرتے ہو کہا کہ ہر مشکل گھڑی میں افواج پاکستان نے ملک و قوم کی مدد کی ہے۔ شجاع آباد حادثہ میں شہید ہونے والے پاکستان آرمی کے جوانوں کو خارج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ ان کے بلند درجات کے لیے باقاعدہ قرآن خوانی بھی کی گی، جس کے بعد شرکاء تقریب نے شہیدا کے لواحقین کے لے صبر جمیل کی دعا کی بھی گی۔ دعائیہ تقریب میں علماء کرام، نعت خواں، کے علاوہ عوام علاقہ کی کثیر تعداد شریک تھی تقریب انتظام و انصرام سید اسرا شاہ، سید محفوظ شاہ امجد ساہ، عاطف شاہ، آفتاب شاہ، شمشاد شاہ، سید حسین شاہ اور دیگر نے بھرپور کردار ادا کیا، آخر دعا کے ساتھ ہی لنگر شریف بھی تقسیم کیا گیا۔

بقیہ 16

ایسوسی ایشن کے صدر قاضی کامران' عبدالمجید خان' عبدالقیوم خان' سردار اکرم خان' سردار پرویز بلوچ' لقمان یاسین اور دیگر نے پریس کلب کھائی گلہ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے قاضی کامران اور عبدالمجید خان نے کہا کہ 29 اگست 1947ء کو ہمارے ان جری مجاہدوں نے دوتھان کے مقام پر ڈوگرہ فوج کا راستہ روکا جو راولاکوٹ کی طرف پیش قدمی کر رہی تھی اور جدید ہتھیاروں سے لیس تھی۔ ڈوگرہ فوج جب دوتھان کے مقام پر پہنچی تو مقامی مجاہدین نے ڈوگرہ فوج پر کلہاڑیوں اور پتھروں سے حملہ کر دیا جس پر ڈوگرہ فوج نے مجاہدین پر شدید فائرنگ کی جس کے نتیجہ میں پانچ افراد سردار نجی محمد خان' سردار عطا محمد خان دوتھان' سردار روشن خان چھوٹا گلہ' سردار مصاحب خان کوئیاں' سردار فقیر اللہ خان نامنوٹہ جام شہادت نوش کر گئے۔ ان عظیم شہداء کی یاد میں 29 اگست کو دوتھان کے مقام پر عظیم الشان تقریب کا انعقاد کیا گیا ہے۔ عوام الناس سے اس پروگرام میں بھرپور شرکت کی اپیل کی جاتی ہے۔ ان رہنماؤں نے کہا کہ ہمارے اسلاف نے اپنا کل ہمارے آج پر قربان کر کے یہ ثابت کر دیا تھا کہ زندہ قومیں اپنی آزادی کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرتی۔ ان شہداء اکرم کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے قافلے علی سوجل' کھوکوٹ' نامنوٹہ' پڑ کوٹ' شہید گلہ' کھائی گلہ' کوئیاں' چھوٹا گلہ' بنجونسہ' حسین کوٹ' جنڈالی' برمنگ اور دیگر علاقوں سے شہدائے دوتھان پر پہنچیں گے۔ تقریب میں سابق صدر و وزیراعظم سردار یعقوب خان' سربراہ جموں کشمیر پیپلز پارٹی کے صدر سردار حسن ابراہیم خان' امیر جماعت اسلامی ڈاکٹر خالد محمود' چیئرمین جے کے ایل ایف سردار صابر کشمیری ایڈووکیٹ' نیپ کے سربراہ سردار لیاقت حیات' پاکستان تحریک انصاف کے رہنما خطاب اعظم اور دیگر سیاسی و دینی رہنماء تقریب میں شرکت کریں گے۔ حکومتی نمائندوں کو بھی پروگرام میں شرکت کیلئے مدعو کیا گیا ہے۔ ان رہنماؤں نے کہا کہ یوم شہدائے دوتھان تحریک آزادی کشمیر کا نقطہ آغاز ہے نوجوانوں پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے ان قومی ہیروز کو بھرپور انداز میں خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بھرپور کار لائیں اور پروگرام کو کامیاب بنانے کیلئے بھرپور کردار ادا کریں۔

بقیہ 17

، سردار عبدالمجید، سردار صغیر، ڈاکٹر نواز اعظم، سردار مصطفیٰ رحیم رہنماء جموں کشمیر لبریشن فرنٹ، سردار عمر کشمیری سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ اور صحافیوں نے شرکت کی، اور سیلاب زدگان کی امداد کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اشیاء جمع کر کے متاثرین تک پہنچانے کے لیے کام کا آغاز کر دیا، تقریب سے مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہجیرہ شہر کے وسط میں سٹراڑی اڈاہ کپاس گراؤنڈ میں اشیاء جمع کی جائیں گی، اور جلد سامان لوڈ کر کے متاثرین تک پہنچایا جائیگا، تمام مخیّر حضرات بروقت امدادی سامان کمیپ تک پہنچائیں تا کہ سیلاب زدگان کی مدد اور بحالی کیلئے اپنے حصہ کا کردار ادا کیا جائے۔ انہوں نیمزید کہا کہ کیمپ کے آغاز سے ہی عوام نے سامان پہنچانا شروع کر دیا، تمام لوگوں سے گزارش اپیل ہے کہ آپ بھی اپنے گھروں سے کپڑے، جوتے، بستر، کمبل ٹینٹ، خیمے وغیرہ جو جو استطاعت ہو اسکو امدادی کیمپ میں جمع کروائیں۔

بقیہ 18

ملاقات بھی کی اور ادارہ کے جملہ مسائل کو فوری حل کرنے کے سلسلہ میں سکول منیجمنٹ کمیٹی کا قیام بھی عمل میں لایا اور مبلغ ایک ہزار روپے کی رقم ادارہ کیلئے عطیہ کر کے ادارہ کیلئے فنڈ کا آغاز کیا۔ اس موقع پر عوام علاقہ نے حکومتی اداروں پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا اور سکول کی بہتری کے لیے تعاون کی بھی یقین دھانی کرائی۔

بقیہ 19

جیسے سنگین الزام Custodial Torture کو نظرانداز کر کے شہباز گل کو پولیس کے حوالے کرنے کا کہا، دوسری طرف پشاور ہائیکورٹ کے ڈویژن بینچ کے نزدیک حکومت کا پی ڈی ایم رہنماؤں کیخلاف انہی الزامات پر مقدمہ درج کرنے کا حکم اتنا بے وقعت ہے کہ حکومت کو نوٹس کئے بغیر کابینہ کا فیصلہ معطل کر دیا گیا، ثابت یہ ہوتا ہے کہ ملک میں قانون جج صاحبان کا نام ہے، جج قانون کے ماتحت نہیں قانون ججز کے ماتحت ہے۔

بقیہ 20

ہو چلی ہے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے سکول ہیڈ مسٹرس کو سکول منیجمنٹ کمیٹی کی دوبارہ میٹنگ کرنے اور مکمل فعال کرنے کیلئے پابند کیا۔ ادارہ کی بلڈنگ کی مرمت کیلئے سعیدہ عندلیب نے ذاتی طور پر 10 ہزار روپے عطیہ کر کے فنڈ کا آغاز کیا نیز عوام علاقہ کے مخیّر حضرات سے بھی اپیل کی کہ ادارہ کے جملہ مسائل کے حل میں سکول منیجمنٹ کمیٹی کی مدد کی جائے۔

بقیہ 21

بھی مکمل ہے جبکہ پختہ سڑک نہ ہونے کی وجہ سے اکثر مریض راستے میں ہی دم توڑ جاتے ہیں، وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان دورہ باغ کے دوران اس سڑک کی پختہ تعمیر کا اعلان کر کے عوام علاقہ کے دل جیت لیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے گفتگو

[illegible]

شہید کی جو موت ہے وہ قوم کی حیات ہے

ہم 29 اگست 1947ء کو معرکہ دوتھان میں شہید ہونیوالے عظیم سپوتوں کی لازوال قربانی کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں

تمام محبِ وطن عوام کو تحریک آزادی کے نقطہ آغاز

شہید آباد (دوتھان)

کے مقام پر منعقدہ پروگرام میں شرکت کی بھرپور دعوت دی جاتی ہے

منجانب

آل شہداء آباد ویلفیئر ایسوسی ایشن

و اہلیان دوتھان

باغ، پدرسیداں میں بارشوں سے غریب کا مکان شدید متاثر

مکان کے عقب سے گزرنے والی لنک روڈ کسی بھی وقت مکان پر گر سکتی ہے

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) پدرسیداں، طوفانی بارشوں سے غریب کا مکان تباہی کے دہانے پر پہنچ گیا، ریٹائرڈ فوجی طاہر احمد شاہ نے زندگی بھر کی جمع پونجی لگا کر مکان تعمیر کیا تھا، عقب سے گزرنے والی لنک روڈ بھی کسی وقت مکان پر گر سکتی ہے، فوری حفاظتی اقدامات نہ کیے گئے تو مکان مکمل طور پر (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

مدرسہ حسنیہ تعلیم آلقرآن بنگوئیں

دستار فضیلت 27،28 اگست کو ہوگی

پانیولہ (نامہ نگار) مدرسہ حسنیہ تعلیم آلقرآن بنگوئیں میں عظیم دینی و اصلاحی دو روزہ اجتماع بسلسلہ دستار فضیلت مورخہ (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

بجلی کے 200 یونٹ پر رعایت بھونڈا مذاق ہے، شیخ رشید

اسلامی ممالک فوج کیوجہ سے امداد دے رہے، شہباز کو کوئی کچھ دینے کو تیار نہیں

راولپنڈی (صباح نیوز) عوامی مسلم لیگ کے سربراہ اور وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ بجلی کے 200 یونٹ پر رعایت بھونڈا مذاق ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر بیان میں انہوں نے کہا کہ اسلامی ممالک فوج کی وجہ سے امداد دے رہے ہیں۔ شہباز شریف حکومت کو پھوٹی کوڑی کوئی دینے کے لیے تیار نہیں۔ آئی ایم ایف ایجنڈے سے مفتاح تبدیل ہوگا اور شہباز گھر جائے (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

پاکستان پیپلز پارٹی حلقہ 5 کا

اجلاس ملتوی

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی راولاکوٹ حلقہ پانچ کا راولاکوٹ سرکٹ ہاؤس 28 اگست کو ہونے والا اجلاس ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اور اس اجلاس کی آئندہ تاریخ کا (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

بلدیاتی انتخابات وقت کی ضرورت ہیں، حکیم محمد صدیق

مسائل کو حل کرنے کیلئے ہمیں فرض شناس قیادت، افراد کا انتخاب کرنا ہوگا

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) سابق امیر جماعت اسلامی باغ شہر الحاج حکیم محمد صدیق چغتائی نے کہا ہے کہ بلدیاتی الیکشن موجودہ دور کی اہم ضرورت ہے، عوام اپنے اپنے حلقہ انتخاب میں مخلص نڈر، اور دیانتدار قیادت کے انتخاب کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کے لیے مثبت تعمیری، سوچ کے حامل افراد کا چناؤ کر کے اپنے حل طلب مسائل کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے بلدیاتی انتخابات میں (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

ٹائیں ڈھلکوٹ روڈ کے نام کی تبدیلی کی کوششوں پر مذمت

حکومت وقت جان بوجھ کا انتشار پھیلانا چاہتی ہے، سردار رفاقت حسین

تھوراڑ (نمائندہ خصوصی) ٹائیں ڈھلکوٹ روڈ کے نام کو تبدیل کرنے کی حکومت وقت کی تمام کوششوں کی پرزور مذمت کرتے ہیں اور وقت پڑنے پر کسی بھی راست اقدام سے گریز نہ کریں گے ان خیالات کا اظہار سردار رفاقت حسین، سردار ریاض خان، سردار آفاق خان، سردار مقصود سدوزئی، سردار کامران خان، عوامی اتحاد ٹائیں نے کیا اور کہا کہ حکومت وقت نام تبدیل کر کے انتشار (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

آرمی پبلک سکول میں فری آئی کیمپ، طلباء کی آنکھوں کا مفت معائنہ، ادویات فراہم

آنکھوں کے ماہر ترین ڈاکٹرز، صحت سے متعلقہ عملہ کی شرکت، 572 طلباء کی شرکت، مختلف بیماریوں کا بھی معائنہ

طلباء، والدین کی جانب سے آرمی کی کاوشوں کا بھرپور خیر مقدم، تعلیم و تربیت کیساتھ صحت کی سہولیات فراہم کرنے پر تشکر

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آرمی پبلک سکول راولاکوٹ میں 2AK بریگیڈ کی جانب سے الشفاء آئی ٹرسٹ کے تعاون سے مفت آئی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں سویلین کے ماہر ترین طبی عملہ نے طلباء کا معائنہ کیا جس میں ماہر امراض چشم، مارسسٹ، تکنیکی ماہرین سمیت صحت کے مسائل سے متعلقہ مختلف ماہرین نے بھی شرکت کی۔ اس کیمپ کا مقصد طلباء میں آنکھوں کی بینائی اور آنکھوں سے متعلق بیماریوں کی جانچ کیلئے مفت سہولیات فراہم کرنا تھا جبکہ کیمپ میں آرمی پبلک سکول کے 572 طلباء نے شرکت کی۔ اس کیمپ میں طالب علموں کی تعداد 280 جبکہ طالبات کی تعداد 292 تھی۔ کیمپ (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ:۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے ممبر CEC ابرار حقانی سی ایم ایچ راولاکوٹ میں سردار آبشار کفایت کی عیادت کر رہے ہیں۔

راولاکوٹ حادثہ میں شہید پاک فوج کے جوانوں کے بلند درجات کیلئے دعائیہ تقریب

فوج کے شہید ہونے والے جوانوں کے بلند درجات اور ان کی قربانیوں کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش

ہر مشکل گھڑی میں افواج پاکستان نے ملک و قوم کی مدد کی ہے، سید زاہد حسین نعیمی و دیگر مقررین کا تقریب سے خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) شجاع آباد کے قریب پاک فوج کی گاڑی کے المناک حادثے کے مقام کے قریب (نالہ کہن) میں انجمن نوجوانان اہلسنت داڑیالی پوٹھی مکوالاں کے زیر اہتمام دعائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا، دعائیہ تقریب میں اہل علاقہ کی کثیر تعداد شریک تھی حادثے میں پاک فوج کے شہید ہونے والے جوانوں کے بلند درجات اور ان کی قربانیوں کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا گیا، تفصلات کے مطابق شجاع آباد کے قریب 21 اگست بروز اتوار کی صبح 15-3 بجے بوقت پاک فوج کی ایک گاڑی المناک خادثہ کا شکار ہوگئی تھی۔ گاڑی میں 13 پاک فوج کے جوان (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

مڈل سکول برمنگ میں جشن آزادی کے نام پر پروگرام منسوخ

ادارہ کے مفاد میں بہترین فیصلہ پر ڈی ڈی ایس کے شکر گزار ہیں، سردار صابر

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) گورنمنٹ بوائز مڈل سکول برمنگ کلاں میں جشن آزادی کے نام سے ہونے والا پروگرام منسوخ کر دیا گیا۔ اس بات کا فیصلہ ڈی ڈی ایس سردار راشد آزاد نے معززین علاقہ برمنگ کلاں کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس وفد کی سربراہی چیئرمین ایس (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

آل آزاد کشمیر بین المدارس سپورٹس ایونٹ اختتام پذیر، مختلف کھیلوں کی سرگرمیاں

کرکٹ، فٹبال، والی بال، بیڈمنٹن، اور ریس کے مقابلہ جات میں فاتح ٹیموں کو کھیلوں کا قیمتی سامان مہیا کیا گیا

کھیل جسمانی تندرستی کیساتھ ساتھ ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے، مولانا سعید یوسف

پلندری (بیورو رپورٹ) آل آزاد کشمیر بین المدارس سپورٹس ایونٹ اختتام پذیر، فائنل تقریب کمیونٹی ہال پلندری میں منعقد ہوئی، تقریب میں کمشنر پونچھ سردار انصر یعقوب، ڈی آئی جی پونچھ سردار راشد نعیم، چیئرمین یوتھ سدھن ایجوکیشن کانفرنس سردار شاہزیب شبیر کے علاوہ شائقین سپورٹس، مدارس کے طلباء، اساتذہ اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی، سپورٹس ایونٹ میں کرکٹ، فٹبال، والی بال، بیڈمنٹن، اور ریس کے مقابلہ جات میں فاتح ٹیموں کو کھیلوں کا قیمتی سامان مہیا کیا گیا، سپورٹس ایونٹ کی میزبانی آزاد کشمیر کی مرکزی دینی و علمی درسگاہ دارالعلوم تعلیم القرآن پلندری (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

آل شہداء آباد ویلفیئر ایسوسی ایشن کا شہداء دوتھان کو بھرپور خراج عقیدت پیش کرنے کا عزم

اسلام کی بقا کے لئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے والوں نے آنے والی نسلوں کیلئے آزادی کی راہ متعین کی

پونچھ ڈویژن اور گردونواح کے عوام سے پروگرام میں بھرپور شرکت کی استدعا ہے، قاضی کامران و دیگر کی پریس کانفرنس

کھائی گلہ (نمائندہ خصوصی) شہدائے وطن کو بھرپور انداز میں خراج عقیدت پیش کیا جائے گا' شہدائے دوتھان کشمیری قوم کے ماتھے کا جھومر ہیں جنہوں نے قومی وقار' کشمیر کی آزادی اور اسلام کی بقا کے لئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے آنے والی نسلوں کیلئے آزادی کی راہ متعین کی' شہدائے دوتھان کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے تاریخ ساز پروگرام ہوگا جس میں آزاد کشمیر کی تمام سیاسی' دینی اور مذہبی جماعتوں کے قائدین کی پروگرام میں بھرپور شرکت ہوگی' پونچھ ڈویژن اور گردونواح کے عوام سے پروگرام میں بھرپور شرکت کی استدعا ہے۔ ان خیالات کا اظہار آل شہداء آباد ویلفیئر (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

عمران خان پاکستان کے مشہور لیڈر ہیں، سردار الیاس

ان کے خلاف نااہلی ریفرنس مخالفین کی بھوکھلاہٹ کا منہ بولتا ثبوت ہے

ہجیرہ (نمائندہ خصوصی) تحریک انصاف کے نوجوان رہنما امیدوار ٹاؤن ایریا ہجیرہ سردار الیاس نے کہا ہے کہ عمران خان پاکستان کے پاپولر لیڈر ہیں اور انہیں قومی سیاست سے مائنس کرنے اور ان کے خلاف نااہلی ریفرنس مخالفین کی بھوکھلاہٹ کا منہ بولتا ثبوت ہے وہ عوام کے دلوں (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

ہائیر سیکنڈری سکول ٹائیں میں درجن بھر پوسٹیں خالی، متعلقہ حکام کا فوری نوٹس کا مطالبہ

سٹاف پورا نہ ہونے کی وجہ بچوں کا انتہائی قیمتی تعلیمی حرج ہو رہا ہے اور والدین میں بھی انتہائی غم و غصہ پایا جاتا ہے

وزیراعظم و وزیر تعلیم، سیکرٹری تعلیم سے فوری سٹاف کی کمی کا نوٹس لیتے ہوئے تعیناتی کی جائے، اہل علاقہ کی پرزور اپیل

تھوراڑ (نمائندہ خصوصی) ہائیر سیکنڈری سکول ٹائیں میں درجن بھر پوسٹیں خالی ہیں، وزیراعظم آزاد کشمیر، وزیر تعلیم ہائیر ایجوکیشن و حکومت آزاد کشمیر فوری نوٹس لے ہیڈ ماسٹر سردار انور ہائیر سیکنڈری سکول ٹائیں نے عوام علاقہ سے تعاون کی اپیل کی عوام علاقہ نے بھرپور تعاون کیا اور داخلے دیے مگر صد افسوس کے سٹاف پورا نہ ہونے کی وجہ بچوں کا تعلیمی حرج ہو رہا ہے اور والدین میں انتہائی غم و غصہ پایا جاتا ہے ہائیر سیکنڈری سکول کو بہترین درس میں تبدیل کرنے کا خواب ہی رہے گا 12 عدد پوسٹیں ابھی تک خالی ہیں آخر عوام جائیں تو جائیں کہاں کبیر شاہ، لیاقت، سردار حفیظ جواس وقت حکومت وقت کے ساتھ ہیں فوری توجہ دیں ٹائیں سے جنرل سردار محمد انور خان، و دیگر جتنے بھی لوگ آج بڑے عہدوں پر فائز ہیں انہوں نے اس مادر علمی سے علم حاصل کیا انہیں فوری (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

جانوروں میں مفت ویکسی نیشن کرینگے، ترجمان لائیوسٹاک

حکومت نے فنڈز فراہم کیئے تو جلد از جلد اس معاملہ پر اقدامات اٹھائیں گے

مظفرآباد (پی آئی ڈی) ترجمان محکمہ لائیوسٹاک نے کہا ہے کہ محکمہ نے حکومت سے فنڈز کیلئے تحریک کر دی ہے۔ اگر حکومت نے فنڈز فراہم کیئے تو ہم کسان حضرات کے جانوروں میں مفت ویکسین کرینگے۔ فی الوقت اس بارے پیش رفت ہو رہی ہے اور کسان حضرات اطمینان رکھیں (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

متاثرین سیلاب کی مدد کیلئے ہجیرہ میں بھی امدادی کیمپس بحالی کی سرگرمیوں کا آغاز

شہر کے وسط میں سیٹرلائٹ اڈاہ کے پاس گراؤنڈ میں اشیاء جمع کر کے جلد سامان لوڈ کر کے متاثرین تک پہنچایا جائیگا

مخیر حضرات بروقت امدادی سامان کیمپ تک پہنچائیں تا کہ سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے کردار ادا کیا جائے، اپیل

ہجیرہ (نمائندہ دھرتی) تاریخ کے تباہ کن سیلاب زدگان کی امداد کیلئے تحصیل ہجیرہ میں امدادی کیمپ لگا دیا گیا، اس موقع پر ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں سول سوسائٹی، معززین علاقہ اور شہریوں نے شرکت کی، اس موقع پر مولانا ثاقب شاہین رہنماء مسلم اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن، سردار عبدالحفیظ سابق ایڈمنسٹریٹر ضلع پونچھ مرکزی رہنما مسلم لیگ ن، سردار غلام مصطفی ایڈووکیٹ، مرکزی رہنما پاکستان پیپلز پارٹی، سردار عبدالرحمن کاشر مرکزی رہنما پاکستان تحریک انصاف، سردار شفاعت سابق سٹاف آفیسر وزیراعظم آزاد کشمیر، معروف سماجی شخصیت پروفیسر زاہد حنیف (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

بھارت کشمیریوں کو مزید غلام نہیں رکھ سکتا، چوہدری رفیق نیئر

بھارت 9 لاکھ فوج کے ذریعے ظلم و جبر کے تمام تر ہتھکنڈے آزما چکا ہے

اسلام آباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے اطلاعات، سمال انڈسٹریز کارپوریشن اور ماحولیات چوہدری محمد رفیق نیئر نے کہا ہے کہ حکومت مسئلہ کشمیر کو دنیا بھر میں اجاگر کرنے کے لیے اپنی بھرپور صلاحیتوں کو بروئے کار لائے گی بھارت جس قدر ظلم کر لے وہ کشمیریوں (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

باغ:۔ ارشاد بٹ کو وزیراعظم آزاد کشمیر کا کوآرڈینیٹر برائے مہاجرین بننے پر چوہدری الطاف، زاہد گیلانی، جاوید بٹ، چوہدری عزیز و دیگر ہار پہنا کر مبارکباد پیش کر رہے ہیں۔

ٹائیں ڈھلکوٹ روڈ کے نام کی تبدیلی پر سخت مذمت کا اظہار

قومی بد دیانتی کی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے، سردار وجیہہ الاسلام

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) وزیراعظم تنویر الیاس کا یہ اقدام کہ قومی ہیرو سردار بہادر علی خان کے نام سے منسوب روڈ کے نام کو منسوخ کر کے کسی اور نام سے نوٹیفکیشن جاری کرنا نا صرف قابل مذمت ہے بلکہ یہ قومی ہیروز سے بد دیانتی ہے کہ جس ہمارے قومی ہیرو نے آج جس زمین پر ہم کھڑے ہیں ہمیں حق ملکیت دلایا ان خیالات کا اظہار پاکستان مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کے مرکزی رہنما سردار وجیہہ الاسلام نے اپنے مذمتی بیان میں کیا انہوں نے مزید کہا کہ آزاد کشمیر بالخصوص ریاست پونچھ میں سیاسی حکومت نام (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

فاروق حیدر، مشتاق منہاس ایک پیج پر ہیں، عظمت منہاس

وزیراعظم آزاد کشمیر کا دورہ باغ پنجاب میں سیلاب کی وجہ سے ملتوی کیا گیا

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) سابق وزیراعظم راجہ فاروق حیدر خان کا دورہ باغ پاکستان میں سیلابی صورتحال اور بلدیاتی الیکشن میں مصروفیات کی وجہ سے موخر ہوا مخالفین کے بے بنیاد پروپیگنڈہ میں کوئی صداقت نہیں، راجہ فاروق حیدر خان اور مشتاق منہاس ایک پیج پر ہیں اور ملکر جماعت کی مضبوطی کے لیے کام کر رہے ہیں، راجہ فاروق حیدر خان بلدیاتی الیکشن کے معاملات سے فراغت کے بعد ستمبر کے مہینے میں باغ کا بھرپور دورہ کریں گے، ان خیالات کا اظہار مسلم لیگ ن باغ کے ہنگامی اجلاس (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

باغ:۔ ناظم امور دینیہ آزاد حکومت حافظ نذیر قادری، ضلعی مفتی سید وجاہت گردیزی، مفتی محمد ادریس و دیگر سالانہ مقابلہ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

کوٹلی، سرکاری تعلیمی اداروں میں معیار تعلیم بلند کرنے کا عزم

کوٹلی (پی آئی ڈی) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عثمان شوکت نے ضلع میں تعلیمی نظم و نسق کو مزید بہتر بنانے اور سرکاری تعلیمی اداروں میں معیار تعلیم کو بلند کرنے کے لئے ادارہ جات کا معائنہ کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے جس کے تحت گزشتہ روز انہوں نے بوائز پرائمری سکول ٹھنڈی باں (ہٹلی) فتح پور تھکیالہ کا دورہ کیا۔ سکول کا معائنہ کرنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے لوگوں کے مقامی وفد سے (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

پاکستان میں عدالتی نظام حیران کن تفریق کا شکار ہے، فواد چوہدری

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما فواد چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان میں عدالتی نظام حیران کن تفریق کا شکار ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں عدالتی نظام حیران کن تفریق کا شکار ہے آج ہی کے فیصلے لیں اسلام آباد ہائیکورٹ کے نزدیک اداروں کیخلاف بیان انتا سنگین معاملہ ہے کہ انھوں نے زیر حراست تشدد (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

کوٹلی، ڈی ای او نسواں کا ہائی سکول پنجیڑا کا دورہ

کوٹلی (پی آئی ڈی) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں کوٹلی سعیدہ عندلیب نے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول پنجیڑا کا دورہ کیا تدریسی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ سٹاف کو طالبات کی نصابی و ہم نصابی سرگرمیوں میں شامل کرنے کیلئے تاکید کی۔ گزشتہ روز انہوں نے ادارہ کی عمارت کا بغور جائزہ لیا جو ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ حالیہ آندھیوں اور بارشوں کی وجہ سے بلڈنگ کو نہ قابل تلافی نقصان پہنچا اور چھت بھی تباہ (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

وزیراعظم آزاد کشمیر کا فقید المثال استقبال کریں گے، وحید اکرم

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) معروف سماجی رہنما راجہ وحید کریم نے کہا ہے کہ وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان کا 5 ستمبر کو باغ آمد پر شاندار استقبال کیا جائے گا وزیر اعظم اپنے جلسہ عام میں جنوبی باغ کے دیرینہ مسائل میں سے ایک بڑا مسئلہ گہل چھپڑیاں ٹوپی کھیالہ، لوئر ہٹالہ، تا راولاکوٹ کو ملنے والی پانچ کلومیٹر سڑک جس کا وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان نے سروے بھی مکمل کروا دیا ہے، سولنگ (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

چیف ایڈیٹر و پبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com